

کتابخانه تحفہ سرکار عالی حیدرآباد دکن

۸۲۶۷

الف ۲۶

نمبر داخلہ

تاریخ داخلہ

نام کتاب

تصنیف

فن کتاب

۱۲۳۶

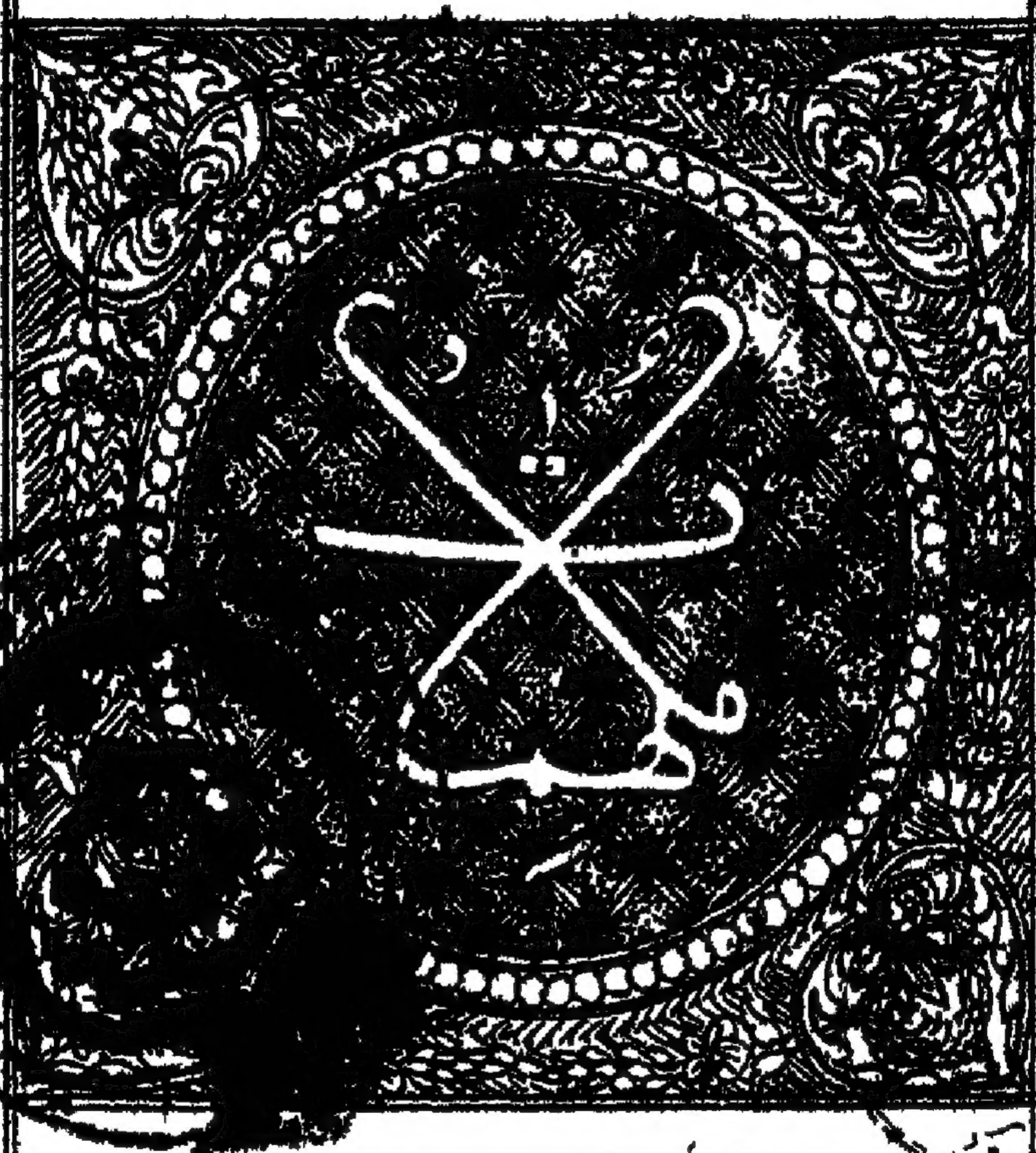
نمبر کتاب فن مذکور

I

I

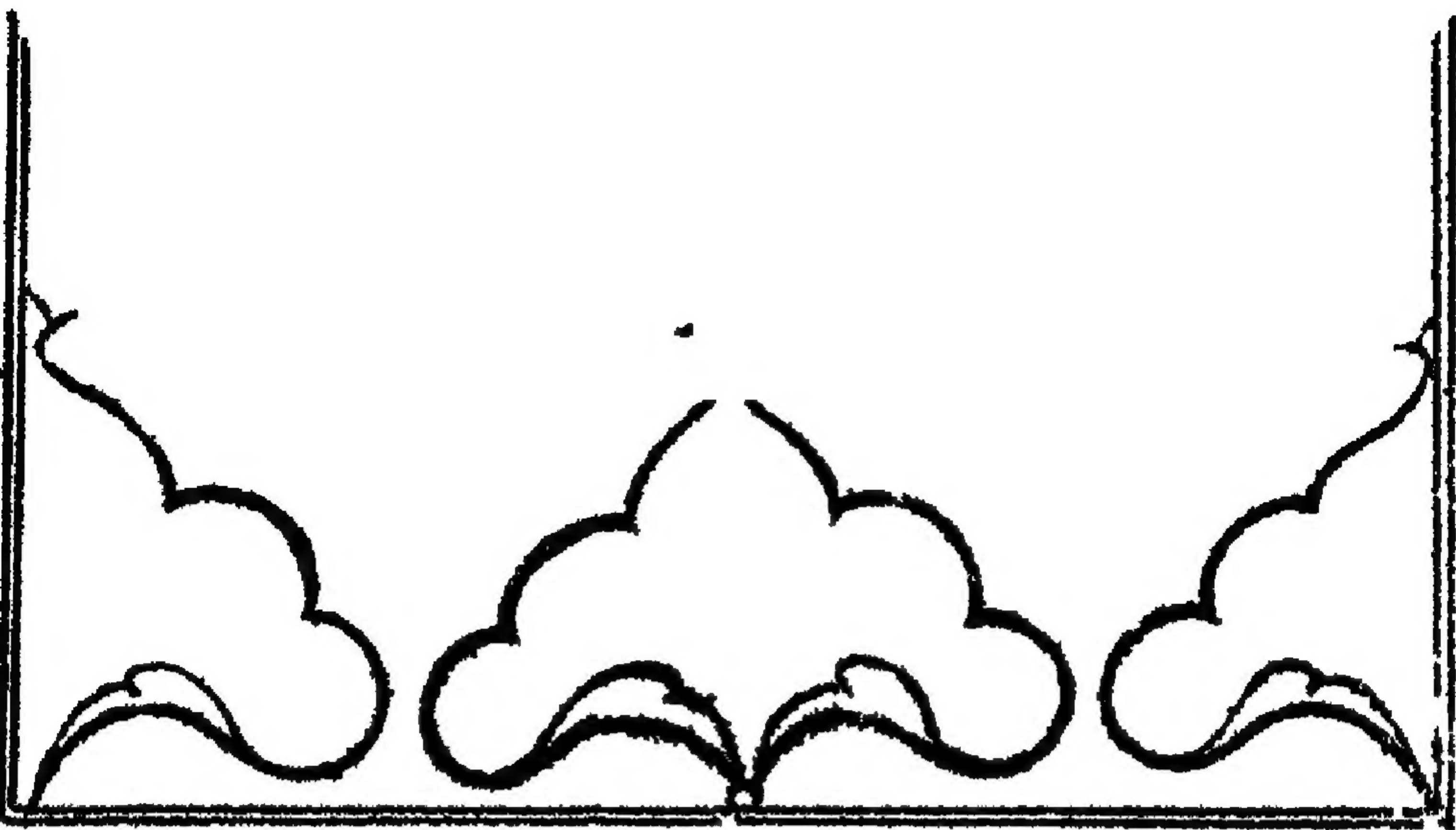
الکیمیای الحکما

حسب الاشراف و السراج و صاحب الکتب المطبوعه



مکتب حضرت طباطبائی و صاحب الکتب المطبوعه

مطبع یوسفی شهر لوطی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ النُّورِ الْهَادِ

ساری خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سب بڑا اور بڑا بنانے والا ہے روشن کرنے والا ہدایت کرنے والا

الْمَلِكِ الْمُنْعَمِ وَالصَّلَوةُ عَلَى رَسُولِهِ صَاحِبِ

سب مالک سب کچھ دینے والا ہے اور اللہ کی رحمت اس کے رسول پر جو

الْجَمَالِ وَالْمَقَامِ حَامِلِ لَوْاعِ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامِ

خوبیوں والے اور مقاموں والے ہیں قیامت کے دن لوہار حمد کے اٹھانے والے ہیں

وَعَلَى أَصْحَابِهِ وَالْإِلَهِ الْكَرِيمِ آمَّا بَعْدُ فَيَقُولُ

اور ان کے اصحاب اور الہ بزرگی پر حمد و ثناء کے بعد کہتا ہے

الْعَبْدُ الضَّعِيفُ الرَّاجِي إِلَى رَبِّهِ الْعَوْدِ أَلُو اللِّمَعِ

بندہ ضعیف اپنے پروردگار تکلیبان کا امیدوار جسکی کنیت ابو اللمعان ہے

المُسَمَّى بِحَسَنِ الْمَلَقِّ بِسِرِّهِ الْحَقِّ الْمُتَخَلِّصِ

جس کا نام محمد ہے جس کا لقب سراج الحق ہے جس کا مختص

جَمَالُ أَنْ الشَّيْخِ الْأَكْرَمِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ

جَمالی ہے بیشک شیخ اکرم غوث عظیم

الْعَارِفِ الْأَكْمَلِ قُطْبِ الْعَالَمِ بِرُهَا الشَّرِيعَةِ

خدا کے بڑے سچے سچے عالم کے قطب شریعت اور طریقت

وَالطَّرِيقَةِ نَوَى الْمَعْرِفَةِ وَالْحَقِيقَةِ مُنَوَّى الْقُلُوبِ

کے رہنے معرفت اور حقیقت کے ظاہر کرنے والے دلوں کی روشنی

بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ جَمَالُ الْحَيِّ وَالْمِلَّةِ الدِّينِ

آب و گل کے اندر جمال الحق والہیہ والدین

المُسَمَّى بِأَحْسَدِ الْمَلَقِّ بِسُلْطَانِ الْمَدِينِ

جس کا نام احمد ہے جس کا لقب سلطان ہے جو مشہور

بِقُطْبِ جَمَالِ الْهَانِسُوِيِّ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبَاقِ

قطب جمال ہانسوی بن ابد جل شانہ کی رحمت پر ہمیشہ رہے

قَدْ أَلْهِمَهُ اللَّهُ بِأَسْرَارِهِ وَنُورِهِ فَأَنَادَ بِهَا مَارِئًا

تو اس نے اللہ سے اس کے اسرار اور روشن میں کیا انکو اپنے انوار سے نوازا ہوا ہے

وَقَالَ التَّوْبَةُ مَا خَيْرُ الْخَيْرِ قَوْلُهُ بِالْأَحْمَدِ

اور فرمایا توبہ گناہ کی سزا سننے والی ہے احمد چھین

محمد بن عبد اللہ

خَصَائِلُ حَمِيدَةٌ وَخَصَائِلُ ذَمِيمَةٌ فَاحْفَظِ الْحَمِيدَ

اچھی عادتیں ہیں اور بری عادتیں ہیں تو اچھی کو محفوظ رکھ

بِالطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَالْذَمِيمَةَ بِالرِّيَاضَاتِ

طاعتیں اور عبادتیں کر کے اور بری کو نشاۃ سے ریاضتیں

وَالْمَجَاهِدَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّلَاةُ مُجْمَعٌ

اور کوششیں کرتے ہیں نماز

الطَّاعَاتِ وَخَيْرُ الْعِبَادَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

طاعتوں کا مجموعہ ہے اور عبادتوں کا خزانہ

الصَّلَاةُ كَالْجَسَدِ وَالْحُضُورُ كَالرُّوحِ وَكُلُّ

نماز جسم سے اور دل سے الہ کی طرف جھکنا روح اور جس

صَلَاةٍ لَيْسَ فِيهَا الْحُضُورُ كَالْجَسَدِ لَيْسَ فِيهَا الرُّوحُ

نماز میں دل سے الہ کی طرف جھکاؤ نہ ہو اس جسم کی مانند جس میں روح نہ

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّلَاةُ أَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ

نماز سب عبادتوں میں بہتر ہے

وَمِفْتَاحُ السَّعَادَاتِ فَدُرِّقْنَهَا الْأُمُورَ

اور سب بہانوں اور خوبوں کی کنجی تو نہیں درست کرتا اسکو مگر درست نمونہ

وَمُسْتَقَرُّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَوْلُ الْكِرَامَاتِ

اور پرہیزگار مسلمان

نماز بہت بڑی کرامت

أَنْ يُوَفِّيَ الْعَبْدُ لَادَاءِ الصَّلَاةِ قَوْلَهُ يَا أَلْهَمْدُ

یہ ہے کہ بندہ کو نماز کے ادا کرنے کی توفیق ملے

أُخْضِرَ قَلْبَكَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى تَدُلَّنَا

اپنے دل سے نماز میں متوجہ ہو کہ مناجات کی لذت

الْمَنَاجَاتِ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ الْحُضُورُ فِي الصَّلَاةِ

سجے حاصل ہو حمد اللہ کی طرف نماز میں جگنا

فَوَسَّادَ الصَّلَاةِ عَائِرٌ وَفُورَهَا حُضُورٌ قَوْلَهُ

نور سے یوں کہ نماز انگہ سے اور نور اس کا حضور

يَا أَحْمَدُ الصَّلَاةُ مَعَ الْحُضُورِ كَمَا مَوَى

حمد نماز مع حضور ایسی ہے جیسے موسم

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الظُّرُورِ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ

علیہ السلام طور پر

الصَّلَاةُ بِالْحُضُورِ وَزَهْرٌ كَالطَّعَامِ بِغَيْرِهِ

نماز بغیر دل سے متوجہ موسم اور بغیر ذہن سے کھانا ایسی ہے جیسے کھانا بغیر ذہن

وَزَهْرٌ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ كُلُّ صَلَاةٍ لَيْسَ فِيهَا

اور گئی نہ ہو حمد جس میں نماز میں

الْحُضُورُ كَالْقَمَرِ الْخَسُوفِ زَهَبٌ عَنْهُ النُّورُ

حضور نہیں گنایا ہوا چاند سے جس میں نور نہیں

وَصَاحِبِ الرِّقَّةِ قَوْلُهُ بِأَحْمَدٍ إِذَا ذَكَرْتَ نَفْسَكَ

اور صاحب الرقت ہو گیا

فَكَانَ غَافِسٌ رَّبِّكَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرُّ

لو خدا کو بہو ل جاتا ہے محمد و جو شخص

أَغْفِلْ عَنِ الذِّكْرِ فَقَدْ حُرِّمَ خَيْرَ أَقْوَالِهِ بِإِحْمَدٍ

ذکر بہوں گیا بیشک حیر سے محروم رہا

الذِّكْرُ أَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ وَمَرْوُفٌ لَهُ الذِّكْرُ

ذکر عبادتوں میں بہتر سے اور حبکو ذکر کی توفیق ملی

فَقَدْ أُعْطِيَ أَفْضَلَ الْكَرَامَاتِ قَوْلُهُ بِإِذْنِ اللَّهِ

قوت بہت بڑی بزرگی ملی

لَوْ كُنَّا فِي مَقَامٍ فِي الْأَسْكَارِ فَانْتَفَخَ بِالصَّلَواتِ

وہ شعلہ جو پہلے رات سے اٹھا اور منار میں

وَالْتَّلَاوَةُ وَالْإِسْتِغْفَارُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور تہ آن کے پرہنے اور استغفار میں مشغول ہوا۔

قَرِيبٌ مَّعِينٌ وَرَبُّ بَعِيدٍ قَرِيبٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

پاس والے دور میں اور بہت دور والے پاس میں

لِذِكْرِكُمْ كُنَّا نَذْكُرُ الْعَبْدَ ذِكْرُ الرَّبِّ ذِكْرُ الْعَبْدِ الْمَوْجِبُ

ذکر دو ذکر ہیں ذکر عبد اور ذکر رب ذکر عبد تو بہ ہے

وَالْإِنَابَةُ وَذِكْرُ الرَّبِّ الْقَبُولُ وَالْإِجَابَةُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور انابت سے ذکر رب قبول سے اور اجابت سے

طُوبَى لِمَنْ ذَكَرَهُ فِي جُوفِ اللَّيْلِ وَالْوَيْلُ

کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے یاد کیا اپنے رب کو راتوں کے پہنچ میں اور کیا بُرا وہ شخص

عَلَى مَن بَاتَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَلَا يَأْتِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

جس نے کات دی رات معصیت میں اور بے پروا نہیں

طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُورٌ وَطَالِبُ الْعُقْبَى مُسْرُورٌ

دنیا کا طالب مغرور سے اور عقوبی کا طالب مسرور سے اور مولے کا

الْمَوَدُّ مَنْصُورٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طَالِبُ الدُّنْيَا جَاهِلٌ

طالب منصور سے احمد دنیا کا طالب جاہل سے

وَطَالِبُ الْعُقْبَى عَاقِلٌ وَطَالِبُ الْمَوَدِّ كَافِلٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور عقوبی کا طالب عاقل سے اور مود کے طالب کافل سے احمد

طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُودٌ وَطَالِبُ الْعُقْبَى مُوَدَّدٌ وَطَالِبُ

دنیا کا طالب مردود سے اور عقوبی کا طالب مودود سے اور

الْمَوَدِّ مُحْمَدٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طَالِبُ الدُّنْيَا مُغْنٍ

خدا کا طالب محمد ہے احمد دنیا کا طالب مغنون ہے

وَطَالِبُ الْعُقْبَى مَيِّمُونٌ وَطَالِبُ الْمَوَدِّ فَا مَيِّمُونٌ قَوْلُهُ

اور عقوبی کا طالب مہمون ہے اور مودلی کا طالب مہمون ہے

یہ ساری باتیں حضرت علیؓ کی ہیں جو فرماتی ہیں کہ جو اللہ کی یاد میں رہے وہ دنیا سے محروم نہیں رہتا بلکہ اللہ کی رحمت سے نوازا جاتا ہے۔

قوله يا احمد طالب الدنيا محروم و طالب العقبى

محروم و طالب الموت معصوم قوله يا احمد

طالب الدنيا هالك و طالب العقبى سالك

و طالب الموت فالك قوله يا احمد طالب

الدنيا اسير و طالب العقبى بصير و طالب الموتى

امير قوله يا احمد طالب الدنيا صغير و طالب

العقبى كبير و طالب الموتى خطير قوله يا احمد

طالب الدنيا ذليل و طالب العقبى جليل و طالب

الموتى اخيل قوله يا احمد طالب الدنيا دني

طالب خليل

احمد دنیہ کا طالب محروم ہے اور عقبی کا طالب
محروم ہے اور موتی کا طالب معصوم ہے
دنیہ کا طالب ہالک ہے اور عقبی کا طالب سالک ہے
موتی کا طالب فاک ہے
دنیہ کا طالب اسیر ہے عقبی کا طالب بصیر ہے
موتی کا طالب امیر ہے
دنیہ کا طالب صغیر ہے عقبی کا طالب کبیر ہے
موتی کا طالب خطیر ہے
دنیہ کا طالب ذلیل ہے عقبی کا طالب جلیل ہے
موتی کا طالب اخیل ہے
دنیہ کا طالب دنی ہے عقبی کا طالب جلیل ہے
موتی کا طالب دنی ہے

وَحَالِبِ الْعُقْبَى غَنَى وَحَالِبِ الْمُؤَلْسِنَى قَوْلُهُ

عقبہ کا طالب غنی ہے مولے کا طالب سنان ہے

يَا أَحْمَدُ حَالِبِ الدُّنْيَا لَيْدٌ وَحَالِبِ الْعُقْبَى كَيْدٌ

احمد دنیا کا طالب لید ہے عقبہ کا طالب یرم ہے

وَحَالِبِ الْمُؤَلْسِنَى عَظِيمٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الذِّمُّ هَذَا نَارُكَ

مولے کا طالب عظیم ہے احمد زامہ دنیا کا چور ہے

الدُّنْيَا لِلْعُقْبَى وَالْعَارِفُ نَارُكَ الْعُقْبَى لِلْمُؤَلْسِنَى قَوْلُهُ

والا ہے عقبہ کے لئے اور عارف عقبہ کا چور ہے والا ہے مؤلسن کے لئے

يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ يَطْهَرُ ظَاهِرُهُ بِالنَّاءِ وَالْعَارِفُ

احمد زامہ اپنا ظاہر پاک کرتا ہے بانی سے اور عارف

يَطْهَرُ بَاطِنُهُ مِنَ الْمَدَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ

آیت باطن پاک کرتا ہے مود و مونس سے احمد زامہ

يَغْسِلُ الْأَعْضَاءَ وَالْعَارِفُ يَكْرِى رَبَّ الْأَرْضِ

دھوتا ہے اعضاء کو اور عارف دہکتا ہے پروردگار ارض

وَالسَّمَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ يَقْطَعُ

دھمکا کر احمد زامہ کاٹتا ہے

السَّيْلَ وَالْعَارِفُ يَبْلُغُ الْمَذِلَّ وَتَرْكُ الرَّحِيلِ

مادہ اور عارف پہنچ گیا ہے منزل پر اور چھوڑ چکا ہے سواری کو

عقبہ کا طالب غنی ہے مولے کا طالب سنان ہے
احمد دنیا کا طالب لید ہے عقبہ کا طالب یرم ہے
مولے کا طالب عظیم ہے احمد زامہ دنیا کا چور ہے
والا ہے عقبہ کے لئے اور عارف عقبہ کا چور ہے والا ہے مؤلسن کے لئے
احمد زامہ اپنا ظاہر پاک کرتا ہے بانی سے اور عارف
آیت باطن پاک کرتا ہے مود و مونس سے احمد زامہ
دھوتا ہے اعضاء کو اور عارف دہکتا ہے پروردگار ارض
دھمکا کر احمد زامہ کاٹتا ہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ حُرْفَةُ الْعَارِفِ سِتَّةُ أَشْيَاءَ إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ

احمد عارف کا بہتر چہ چیز میں جب نہ کا ذکر کیا جائے

أَفْتَحَ وَإِذَا ذَكَرْتَ نَفْسَهُ اخْتَقَرُوا إِذَا انْظَرُ فِي آيَاتِ

نورہ مخرائے اور جب اس کے نفس کا ذکر کیا جائے تو خیر جائے اور جب آیات الہی کو دیکھے

اللَّهُ اُعْتَبِرُوا إِذَا هُمْ مَعْصِيَةً أَوْ شَهْوَةً أَوْ دَجْرًا إِذَا

عبرت پرگئے اور جب معصیت یا بہوت کا قصد کرے اپنے آپ کو چہرے کے اور جب

ذَكَرَ اللَّهُ اَلنَّبِيَّ إِذَا ذَكَرَ نَبِيَّهٗ اسْتَغْفَرَ قَوْلُهُ

اس یاد آئے تو خوش ہو اور جب گناہ یا دہن تو استغفار کرے

يَا أَحْمَدُ الدَّارُ الدَّرَارِ الدَّارُ الدَّرَارِ الدَّرَارِ الدَّرَارِ الدَّرَارِ

احمد گھر در میں دینا اور عقبا

أَمَّا الدُّنْيَا وَطَالِبُهَا جَحِيلٌ وَأَمَّا الْعُقْبَى وَطَالِبُهَا قَلِيلٌ

دنیا اور اس کے طالب نو غیل ہیں اور عقبا اور اس کے طالب قلیل ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَطْلُوبُ الْعَارِفِينَ مِنْ سِرِّهِ

احمد عارفوں کا مطلوب وہ ہے جو دہنو

الدَّارَيْنِ وَهُوَ الْمَوْلَى الْجَلِيلُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ

جہان کے سوا سے اور وہ ہندایتا ہے احمد زہید

صَاحِبُ الْمَجَاهِدَاتِ وَالْعَارِفُ صَاحِبُ الْمَشَاهِدَاتِ

کوششوں والا ہے عارف مشاہدوں والا ہے

عَنْ نَفْسِهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ يَجَاهِدُ الْمُلُوكَ

اپنی ذات سے احمد زاہد کوشش کرتا ہے رات دن

لَمْ يَخْرُجْ عَنْ نَفْسِهِ وَالْعَارِفُ خَرَجَ عَنْهَا وَيُشَاهِدُ جَمَالَ

کہ نکل جائے اپنے نفس سے عارف نکل گیا ہے اس سے اور دیکھ رہا ہے

الْمُحِبُّ عَلَى الدَّوَامِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طُوبَى لِمَنْ تَرَكَ

محبوب کا جمال ہمیشہ احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جسے چھوڑ دیا

الدُّنْيَا وَشَغَلَ بِأَمْرِ الْمَوْلَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَكِيلُ

دنیا کو اور مشغول ہوا خدا کے حکم میں احمد بہت بڑا ہے

عَلَى مَنْ اشْتَغَلَ بِالدُّنْيَا وَغَفَلَ عَنْ شُغْلِ الْعَقْرِ قَوْلُهُ

وہ شخص جو مشغول ہوا دنیا میں اور بھول گیا عقیقے کے کام کو

يَا أَحْمَدُ النَّاسُ ثَلَاثَةٌ أَصْنَافٍ طَالِبُ الدُّنْيَا كَثِيرٌ

احمد نوک تین قسم کے ہیں دنیا کے طالب بہت

وَطَالِبُ الْعَقْرِ قَلِيلٌ وَطَالِبُ الْمَوْلَى أَقَلُّ قَلِيلٌ

عقیقے کے طالب نہ بڑے سوتے کے طالب بہت ہے نہ بڑے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَوْلَى حَيٌّ لَا يَمُوتُ فَلِذَاكَ

احمد موتے زندہ سے مرنے والے ہیں

أُولِيَاءِ اللَّهِ لَا يَمُوتُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَدْ حَيَّوْهُ بِمَعْرِفَةِ

اللہ کے ولی نہیں مرنے والے ہیں کہ ولی زندہ ہوا ہے موتے کے پہچاننے سے

أَمَّا قَوْلُهُ بِالْبَقَاءِ آخِرِي وَأَوَّلِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَطْلُوقٌ

تو وہ باقی رہنے کے لائق ہے اور اوّلے احمد زاہد کا

الزَّاهِدِ عَقِبَاءُ وَمُحِبُّ الْعَارِفِ مَوْلَا قَوْلُهُ

مطلوب اس کی عقیلے ہے اور عارف کا محبوب اس کا مولے ہے

يَا أَحْمَدُ عَلَامَةُ الْعَارِفِينَ ثَلَاثَةٌ أَكَلَهُ كَامِلُ الْمَرْضَى

اس عارفوں کی تین علامتیں ہیں کہانا مریضوں کی طرح

وَلَوْهَا كُنُومُ الْعُرْفِ وَبِكَاءُ كَبِكَاءِ الشَّكَاةِ قَوْلُهُ

اور سونا انکا عارفوں کی طرح اور روزانہ سنزد مودہ کی طرح

يَا أَحْمَدُ الْمَسَارَعَةُ إِلَى الْبَابِ الْمَوْلَا الْجَدُّ الرَّحْمَنُ

احمد مولے کے دروازہ کی طرف دوڑنا لائق ہے اور خوب ہے

وَأَوَّلِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَا بَلَغَ اللَّهُ مَقْتُوحٍ وَعَطَاءٌ

اور بہتر ہے احمد امدا کا دروازہ پہنچا ہوا ہے اور اسکی بخشش

غَيْرُ مَمْنُونٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ بَابُ الْبِكَاءِ عَلَى

سبے روک رک احمد آرایش کا دروازہ

الْعَاشِقِ مَقْتُوحٍ وَدَمٌ بِسَيْفِ الْعِشْقِ مَسْفُوحٌ

عاشق پر کھلا سواست اور اس کا خون عشق کی تلوار سے بہا ہوا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ سَيْلٌ دَمَاءُ الْعِشْقِ

احمد عاشقوں کے خون

بَسِيفُ الْعُشْقِ وَالْإِشْتِيَاقِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

عشق اور اشتیاق کی تلوار سیٹے سے ہونے ہیں

الْعَاشِقُ مَضْبُوطٌ بِقَلْبِ الْفُؤَادِ وَكَرْبُوطٌ بِجَبَلِ

عاشق دل کی رُپ میں جکڑا ہوا اور مجرت کی رسی میں

الْوَدَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَلْبُ الْعُشَّاقِ هُمُ

بند ہوا ہے

ذَوْقُ الْمُسْتَقِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعُشْقُ نَارٌ

ذوق کو بڑھانیو الہ ہے

تَوْقَدْ جَحْطِبِ الْإِشْتِيَاقِ وَجُرِقَ الْقُلُوبِ

سگانی جاتی ہے

فَضْدُورِ الْعُشَّاقِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ نَا مَر

عشق کے سینوں میں

أَهْوَى وَمَنْ أَهْوَى أَنَا نَحْرُورُ حَارِجَلْنَا بَدَنَنَا

دوست رکھنا ہوں اور جسکو میں دوست رکھتا ہوں وہ میں ہوں ہم دو روح اتر سکے ہیں ہم اپنے بدنوں میں

فَإِذَا أَبْصَرْنَا أَبْصَرْتَهُ وَإِذَا أَبْصَرْتَهُ أَبْصَرْنَا وَالْعُشْقُ

توجہ دیکھنے تو معلوم کیجئے تو سہلو اور جیب دیکھنے تو سہلو اور عشق

وَالْعَقْلُ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبٍ وَاحِدٍ لِأَنَّهُ إِذَا دَخَلَ

اور عقل ایک دل میں اکٹھے نہیں ہوتے اسلئے کہ جب عشق کا غلبہ

تجلیہ

سُلْطَانُ الْعِشْقِ ضَايِبًا مُقْتَدِرًا فَقَدْ فَرَّ الْعَقْلُ

داخل موتا ہے ضابطہ بند کاور بند ہو عقل چل رہی ہے

مَنْهَرًا مُتَوَارِبًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ فَقَدْ انْبَلَى

اب جس نے عشق کیا

بِأَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَرُبُّهُ بِجَبَلِ الْمَشَقَّةِ وَالْعَنَاءِ قَوْلُهُ

طرح طرح کی بلاؤں میں مبتلا ہوا اور مشقت اور رنج کی رسی سے بند ہوا

يَا أَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ فَقَدْ هَجَرَ عَيْنَ الرَّاحَاتِ وَالْهَيْ

اب جس نے عشق کیا وہ راحتوں سے جدا ہوا اور

فُجِبَتِ الْبَلِيَّاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ

بلاؤں کے کٹوین میں ڈالا گیا اب جس نے عشق کیا

فَقَدْ قَرَّبَ بِالْغَيْرِ وَمَا صَدَرَ إِلَّا بِالْكَرْبِ وَالْهَمِّ

وہ غم کے نزدیک ہوا اور ہر سبب اپنے کو بچ اور اندوہ سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِشْقُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الْعَيْنُ

احمد عشق کے تین حرف میں ع

وَالشَّيْرُ وَالْقَافُ الْعَيْنُ عِبَارَةٌ عَنِ الْعَنَاءِ

س ش ق ع سے مراد عنایت سے

وَالشَّيْرُ عِبَارَةٌ عَنِ الشَّقَّةِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ

اور ش سے اشارہ شدت یعنی سختی کا اور ق سے عبارت

عَنِ الْقَرْحِ فَجُمِعَتْ هَذِهِ الثَّلَاثَةُ وَتَمَيَّزَتْ عِشْقًا

قرح یعنی زخمی ہونا پہرہ بینوں حرف الہیے لئے کئے اور عشق نام رکھا گیا

فَمِنْ عِشْقٍ صِرَاحًا رَجَسًا كُلُّ عَنَاءٍ وَشِدَّةٍ وَفَرْحٍ

تہ سے عشق کیا اس کا جسم رنج اور سختی اور خوشی ہو گیا

وَقَلْبُهُ بِغَلَبَاتِ الْمَحَبَّةِ قَرِحٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ

اور اس کا قلب محبت کے غلبوں سے خوش ہے احمد جو

وَصَلَ إِلَى الْحُضْرَةِ لَوْلِي فَهُوَ يَا لِيَجِيلَ الْأَكْرَامِ

جلاہت میں آگئے کی درگاہ میں وہ بزرگی اور اکرام کے

أُولَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنَ الْفَصْلِ فَقَدْ أَتَّصَلَ

کائنات سے احمد جو جدا ہوا خلق سے تو بیشک جلاہت سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْمُرِيضُ إِذَا أَمِنَ

احمد بیمار کیونکر آتا ہے جب طبیب روک دیا

الطَّبِيبُ وَكَيْفَ يَعْشُرُ الْمَحَبَّةَ إِذَا هَجَرَ مِنَ الْجَنِّيبِ

بیمار سے اور عاشق کیونکر زندہ رہے جب معشوق سے جدا رہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كَيْفَ يَعْشُرُ الْحَقَّ فِي النَّيِّرِ

احمد چسلی کیونکر زندہ رہے آگ میں

وَكَيْفَ يَصْبِرُ هَجْرًا فِي الْحُجْرِ وَكَيْفَ يَسْكُنُ

اور صبر کیونکر زندہ رہے جد میں اور شقائق کیونکر تکیں

الْمُشْتَاقُ فِي الْأَشْتِيَاقِ وَكَيْفَ يَغِيثُ الْعُشَّاقُ

یاوے اشتیاق میں اور عشاق کیونکر زندہ رہیں

فِي الْفِرَاقِ فَإِنَّ الْعَاشِقَ لَيَسِرُّهُ قَسْرُ النَّهَارِ أَوْ لَيَكُنَّ

فراق میں اس لئے کہ عاشق کو تھرا نہیں دن رات

كَمَثَلِ الْمَجْنُونِ مِنْ فِرَاقِ لَيْلٍ أَوْ قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ

جیسے مجنون کہتا لیلیٰ کیے فراق میں یا احمد

وَأَيُّ الْمَحْبُوبِ سَمٌّ وَوَصَالُهُ تَرْبِيَةٌ لِحَيَاتِهِ الْعَاشِقِ

محبوب کا شہادتی زہر ہے اور اس کا وصال تربیت بلکہ عاشق کی حیات

وَصَلُّهُ وَمَوْتُهُ فِرَاقٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعُشَّاقُ

وصل ہے اور موت اس کی فراق یا احمد عشق

مُقَلِّدُ الْعَقْلِ عَظِيمُ الشَّدَّةِ وَالْبَلَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

عقل مند و بے گیتہ ار کر نیوالا ہے اور شدت و بلا کو جو شہین لایا ہوا ہے احمد

الْعُشْقُ مِنْ عَجْزِ الْأَوْطَانِ وَخُرْبُ الْبُيُوتِ وَالْأَوْطَانُ

عشق و وطن کا دور کر نیوالا اور کمزور کا آجڑ ہوا ہے اور وطن کا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشُّوقُ شَوْقٌ بِشَوْقٍ وَالْعَوَامُ

احمد شوق و وہیں ایک عوام کا شوق

وَالشُّوقُ الْخَوَاصُّ فَشَوْقُ الْعَوَامِ إِلَى الْخَوَاصِّ وَالْقَصُورُ

ایک خواص کا شوق عوام کا شوق خور و قصور کی طرف

خَسَاةً وَالْعِشْرَ مَعَهَا وَأَرَا قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ صَلِّ عَلَى

تو اسے اور توستے میں جینا برائے احمد صحت

النَّفْسِ جِرَاحَةً وَالْفَرَارَ مِنْهُ رَاحَةً قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ

نفس کی جرح سے اور اس سے بھاگنا رحمت احمد

صَلِّ عَلَى الْخُلُوسِ قَاتِلٍ وَالْبُعْدُ عَنْهُ تَزِيَا وَمُجِبُّ قَوْلِهِ

خلق کی صحت نہ ہر قاتل ہے اور اس سے جدائی تریاق محبوب

يَا أَحْمَدُ بِرِضَاءِ الرَّبِّ فِي سَخَطِ النَّفْسِ وَسَخَطِ الرَّبِّ

احمد اللہ کی رضا مندی نفس پر سخط کرنا نہیں ہے اور اللہ کا قہر

فِي رِضَا النَّفْسِ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ قَهْرُ النَّفْسِ أَشَدُّ

نفس کے راضی نہ کہنے میں احمد نفس کا مغلوب کرنا سخت تر ہے

عَلَى الْمُرِيدِ مِنَ الشَّيْطَانِ الْمُرِيدِ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ

شیطان مراد سے احمد

كَلْبُ النَّفْسِ عَقُورٌ وَالْخُلُقُ مِنْهُ نَفُورٌ قَوْلَهُ

نفس کا کٹھا کٹ کہنا ہے اور خلق اس سے بھاگنے والی

يَا أَحْمَدُ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يُبْكِي النَّاسَ وَيَسُرُّ النَّاسَ

اے احمد اویسوں میں بہتر وہ شخص ہے جو آدمیوں کو رولائے اور آدمیوں کو مسکرائے

تَزِيَا بِجَنَّتِكَ النَّاسَ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ النَّاسُ كُلُّهُمْ

جو آدمیوں کو بہنسا لئے ہے احمد اوی سارے

صورت میں دنیا کی صفتیں

أَمْوَاتٍ إِلَّا الَّذِينَ أَسْتَعْلَمُوا بِرَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

مردہ ہیں۔ مگر وہ لوگ جو مشغول ہیں پروردگار زمین و آسمان کی یاد میں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ حَيَاةُ النَّفْسِ مَضْرُوبَةٌ وَأَطَاعَتُهَا

احمد۔ نفس کی صحبت ضرر سے اور اس کی طاعت

مَعْرُوفَةٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عَصَى النَّفْسَ فَهُوَ رَجُلٌ

احمد جس نے نفس کی نافرمانی کی وہ بڑا مرد ہے

وَمَنْ أَطَاعَهَا فَهُوَ رَجُلٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِلرَّجُلِ

اور جس نے نفس کی اطاعت کی وہ مرد ہے احمد رجل کے

ثَلَاثَةُ أَحْرَافٍ الرَّاءُ وَالْجِيمُ وَاللَّامُ فَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ

تین حرف ہیں (ر) (ج) (ل) (ر سے عبارت ہے

الرَّيَاضَةِ وَالْجِيمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْجُودِ وَاللَّامُ عِبَارَةٌ

ریاضت سے اور ج سے عبارت ہے جود سے لے اور ل سے عبارت ہے

عَنِ الزُّومِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ رَضِيَ نَفْسَهُ

زوم سے ہے احمد جس کا نفس راضی ہوا

بِالْمَجَاهِدَةِ وَجَادَ بِمَا وَجَدَ مِنَ الْمَالِ وَلَمْ يَذْخُرْ

مجاہدہ سے اور دیا جو کچھ مال پایا اور کچھ جو کچھ

شَيْئًا وَلَمْ يَرْعِبَادَةَ الْمَوْلَى مَا دَامَ حَيًّا فَهُوَ لِلرَّجُلِ

تذکرہ اور خدا کی عبادت جتناب زندہ رہا کرتا رہا وہ بڑے مرد و نہیں سے

احمد بن محمد بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب
جی اور وہ اس کے بیٹے ہیں
محمد بن ابی طالب
اور وہ اس کے بیٹے ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ النُّورُ وَالْأَبْيَضُ وَالذَّهَبُ وَالْأَحْمَرُ

احمد سید چاندی اور سدرخ سونا

إِذَا الْمُنْتَفِعُ كَمَا فَكَّا لِحَرِّينَ فَعِنْدَ الْمُحَقِّقِينَ

جب ان دنوں سے نفع ہوا تو دوپہر کی مانند ہیں تو محققین کے

لَا قِيَمَةَ لَهُ زَيْنُ قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ

تزوید ان دونوں کی قیمت نہیں

كَانَ شَبْعَانُ فَهُوَ يَقْطَعُ سَفَرُ الدُّنْيَا وَمِنْ كَارِجَائِهَا

شکم سیر ہے وہ دنیا کا سفر کاٹتا ہے اور جو شخص ہو کہہا ہے

فَهُوَ يَقْطَعُ سَفَرُ الْعَقْبَى فَالشَّبْعُ زَادُ الْأَوَّلِ وَالْجَوْعُ

وہ عقبے کا سفر کاٹتا ہے تو شکم سیری پھلے کا توشہ ہے اور ہون

زَادُ الثَّانِي مَنْ أَقْلَ مِنْ الطَّعَامِ يُغْنِي زَيْنُ الْأَنْكَامِ

دوسرا بیکار توشہ ہے جس سے کھانا کم کہا یا خلق میں عزت پائی

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الطَّعَامُ طَعَامُ طَعَامِ النَّفْسِ

احمد طعام دو طرح کے ہیں طعام النفس

وَالطَّعَامُ الْقَلْبِ طَعَامُ النَّفْسِ مَا هُوَ طَبِيعُ مَنْ

اور طعام القلب طعام النفس وہ جو طبیعت سے

أَمَّا كَوْلَاتُ طَعَامِ الْقَلْبِ هُوَ ذِكْرُ خَالِقِ

ما کولات کا اور طعام القلب وہ ذکر سے خالق

الْمَخْلُوقَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اطْعَامُ الطَّعَامِ مِنْ

مخلوقات کا احمد کہانا کھانا

شَيْمِ الْكِرَامِ وَالْبُخْلِ مِنَ الطَّعَامِ مِنْ عَادَاتِ الدِّيَارِ

بزرگوں کی عادت سے اور کھانے سے جی چراتا لیمون کی خصلت سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ التَّوَكُّلُ تَرْكُ طَلْبِ الرِّزْقِ

احمد توکل رزق کی طلب چھوڑ دینا ہے

التَّوَكُّلُ فَحْضُ الْإِيمَانِ التَّوَكُّلُ كَمَالُ الدِّينِ التَّوَكُّلُ

توکل خالص ایمان سے توکل دین کا کمال ہے

أَمْرٌ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِالتَّوَكُّلِ خُصْلَةُ الْأَنْبِيَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

مردانہ کام ہے توکل پیغمبروں کی خصلت ہے احمد

الْيَقِينُ يَتَوَلَّدُ مِنْ كَمَالِ الدِّينِ الْيَقِينُ يَسْتَقِرُّ

یقین پیدا ہوتا ہے اسلام کے کمال سے یقین پایا جاوے

لَيْسَ فِيهِ إِضْطِرَارٌ التَّوَكُّلُ قَطْعُ الْأَسْبَابِ

جس میں ڈر لگانا نہیں ہے توکل سبب سے قطع نظر کرنا ہے

الْهَيْبَانِ الْقَلْبِ بَغَيْرِ التَّرَدُّدِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

الہیسان قلب کے ساتھ بے دھڑپ

مَنْ تَرَكَ الْقَشْرَ أُعْطِيَ لَهُ الْأَرْبُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

جس نے پوست کو چھوڑ دیا معذرا سکول گیا

أَتَاكَ وَالْهَيْبَ فَإِنَّهُ يَحِيطُ الْأَعْمَالَ وَيُهْلِكُ الرِّجَالَ

تیرے ایکو تکر سے بھا کر وہ تیرے عملوں کو تھلا کر دیتا ہے مردوں کو

قوله يَا أَحْمَدُ الطَّاعَةُ لِلرِّجَالِ زُرِّيْرٌ وَالْعُجْبُ فِي

احمد طاعت مردوں کی زینت ہے اور تکبر

الْعِبَادَةِ شَرٌّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ السَّخَاوَةُ مَرَشِيْلَمِ

عبادت میں عجب احمد سخاوت عادت

الْأَنْبِيَاءِ فَطَوَّبَ لِي الرُّفْقَةُ الْأَسْحَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

نبیوں سے تو مبارکبادی سے سختیوں کو احمد

أَلَسْتُ بِأَنْ تَخْصِلَهُ النَّبِيُّ وَيَعْرِفُ وَيُسَبِّحُ بِالْفِعْلِ الْمَكْرُومِ

معمنی ہوتا ہے نبی کی خصالت پہچانا جاتا ہے اور خوش ہوتا ہے اچھے کام سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْجَوْشَنُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الْجِيمُ وَالْوَاوُ

احمد جو دس کے تین حرف ہیں جیم واو

وَالذَّالُ الْجِيمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْجَلَالَةِ وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ

وال جیم سے عبارت ہے جلالت سے واو سے عبارت ہے

عَنِ الْوَلَايَةِ وَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدَّرَجَةِ قَوْلُهُ

ولایت وال سے عبارت ہے درجہ سے

يَا أَحْمَدُ لَا يَنَالُ الْمَقْصُودُ بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ

احمد مقصود حاصل نہیں ہوتا نماز روزہ کی کثرت سے

یہ سب باتیں
میں نے اپنے
مذہب سے
لے لی ہیں

فَاَسْتَوْقِدْ وَتَحْرِقْ وَتَجُودْ نَوْبِ شَرْقِ قَوْلِهِ يَا اَحْمَدُ

اکل اک ہے بڑھتی ہے اور جلاتی ہے اور سخاوت اک نور سے کہ روشن کرتا ہے احمد

الْخَلْ مِنْ كَالْخَطْلِ بَيْدِ الْأَشْرَارِ وَالْجُودِ وَرَدُّ وَكُفِّ

بخل کرو اسے جیسی خطل پر وٹنے ہاتھ میں اور سخاوت کلاب کا ہول ہے

الْأَبْرَارِ الْخَيْلُ صَغِيرٌ عِنْدَ النَّاسِ وَإِنْ كَانَ كَبِيرًا

اچوں کے ہاتھ میں خیل لوگوں کے نزدیک بہت ہی چھوٹا ہے اگرچہ بڑا ہو

وَاللَّهُ كَبِيرٌ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ صَغِيرًا عِنْدَ النَّاسِ

اور سخی خدا کے نزدیک بڑا ہے اگرچہ خلق کے نزدیک چھوٹا ہو

قَوْلِهِ يَا اَحْمَدُ الْخَلْ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الْبَاءُ وَالْحَاءُ

احمد بخل کے تین حرف ہیں (ب) (خ) (ح)

وَاللَّامُ فَالْبَاءُ بَعِيدٌ مِنَ اللَّهِ وَالْخَاءُ خَالٍ مِنَ الْخَيْرِ

(ل) (ب) بعید ہے اللہ سے (خ) خالی ہے خیرات سے

وَاللَّامُ لَيَّمِيذُ النَّاسِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْخَلْ

(ل) لیم سے خلق میں

لَا يَشْبَعُ عَمَّا نِي وَيَطْلُبُ كَثْرًا يَقْضِي قَوْلُهُ

وہ پست نہیں جتنا چاہو دو اور حاجت سے زیادہ مانگتا ہے

يَا اَحْمَدُ صَاحِبُ الْحَرِّ صَاحِبُ الْجِعَارِ وَصَاحِبُ الْقَنَاعَةِ

اے احمد حرص والا ہو کہیا ہے اور قناعت والا

شَبْعَانُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَرِيرُ يَغْضِبُهُ الْفَلَاوِي

سیرت احمد حریم سے خلق بغض رکھتی ہے

وَبُيُوعِغَيْرِ الْقَانِعِ مَعَ قِلَّتِ الْمَالِ غَيْرُ كِبَرِ رُقُولِهِ

اور وہ خیر سے اور قانع ہو کر سب سے مال پر غنی ہے بڑا

يَا أَحْمَدُ خِرْصُ هَلِكٌ وَالْقَنَاعَةُ مُلْكٌ قَوْلُهُ

احمد عرصہ بلا کے سے اور قناعت بادشاہی

يَا أَحْمَدُ اخْرِصْ فِي أَدَاءِ الطَّاعَةِ كَالْبُرِّ جَالٍ

احمد — عرض کر طاعت کے ادا کرنے میں فردوں کی طرح

وَلَا تَخْرُضْ كَالنِّسَاءِ فِي جَمِيعِ الْمَآلِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور نہ حرص عورتوں کی تسبیح مال کے اکٹھا کرنے میں

الْحَرْفُ ثَلَاثَةٌ أَحْرَفٌ الْجَاءُ وَالرَّاءُ وَالصَّادُ وَالضَّادُ

حرف کے تین حرف ہیں (ج) (ر) (ضاد) ح

عِبَارَةٌ عَنِ الْحُرِّمَاَنِ وَالْمُرَاعِبِيَّةِ عَنِ الزُّنُوفِ

اشارہ ہے حرمان کا ہے رستے اشارہ ہے رزق کا ہے

وَالصَّادُ عِيَانَةً عَنِ الصَّبِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

ص سے اشارہ ہے ص ب کا ہے و ا ہ

مَنْ حَرَّمَ فَقَدْ حُرِّمَ مِنَ الْقِنَاعَةِ وَالْبُرْقِ مَا فَكَّرَ

جس نے حرص کی وہ محروم رہا قناعت ہے حال انکہ رزق مقدر ہے

وَصَبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ صَاحِبُ

اور پڑا سپر پانی کے

لِخَقْدِ وَالْعُدُوِّ لَا تَجِدُ حَلَاوَةً إِلَّا بِمَارِ الْحَقْدِ

کینہ اور دشمنی رکھنے والا ایمان کی حلاوت نہیں پاتا کینہ

يُفْسِدُ الْعُقُودَ وَيُثْلِفُ النُّوَادِقُولَ يَا أَحْمَدُ

دل کو بگاڑ دیتا ہے اور دوستی کو تلف کر دیتا ہے احمد

أَخْرَقَ مَا فِي صَدْرِكَ مِنَ الْحَقْدِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

جلا دے جو کچھ تیرے سینہ میں سے کینہ اور حسد ذکر کی آگ ہے

وَأَمَقَلُ مَرَاتِ قَلْبِكَ بِمِصْقَلَةِ الْفَكْرِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور صیقل کر دے اپنے دل کے آئینہ کو فکریں کے مصقلات احمد

التَّكْبِيرُ رَدِيٌّ وَالتَّوَاضُّعُ رَاضِيٌّ التَّكْبِيرُ مَطْهَرُ الْبَغْضَاءِ

تکبر رو دے اور تواضع پسندیدہ ہے تکبر بغض کا منظر ہے

وَالْتَّوَاضُّعُ مَرْضِيٌّ عَمَّا لَمْ يَكُنْ يَشِيرُ وَالتَّوَاضُّعُ

اور تواضع دوستی کا مقام ہے تکبر عیب سے اور تواضع

زَيْنٌ التَّكْبِيرُ مُوجِبُ الْعَدَاوَةِ وَالتَّوَاضُّعُ مُؤَيِّدٌ

زینت سے تکبر عداوت کا سبب اور تواضع محبت کی بڑا دینے

لِلْمُؤَدَّةِ التَّكْبِيرُ عَادَةُ اللَّيَامِ وَالتَّوَاضُّعُ خُلُقُ الْكِرَامِ

والی سے تکبر روز کی عادت ہے اور تواضع بزرگوں کی خصلت ہے

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب دہلی

التَّكْبَرُ مَقْرُورٌ وَالْأَحْبَابُ التَّوَّاضِعُ مَجْمَعُ الْأَحْبَابِ
 کبر و دشمنوں کو جدا کر دینا ہے اور تواضع و دشمنوں کی جمع کرنے والی ہے

الَّذِي كَبَّرَ سِرَّ خَصَمَائِهِ فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ
 کبرست بری خصمت ہے عورتوں اور مردوں میں

يَا أَحْمَدُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَجَبْتُ
 احمد ابن عباس سے روایت سے امدان دونوں نے راضی ہو کر کہا

لِمَنْ خَرَجَ مَخْرَجَ الْبُولِ قَرْنًا كَيْفَ يَتَكَبَّرُ قَوْلُهُ
 جو پیاب کی راہ سے نکلے بار بار کیونکر مجتہد کرتا ہے

يَا أَحْمَدُ الْغَضَبُ يَجْرِبُ الْأَوْطَانَ وَيُفَرِّقُ
 احمد غضب و دشمنوں کو اجاڑ دیتا ہے اور اپنوں کو

الْأَقْرَانَ الْغَضَبُ يَسْخَطُ الْخَلْقَ وَيَرْضَى الشَّيْطَانَ
 جدا کرتا ہے غضب و دشمنوں کو خفا کر دیتا ہے اور شیطان کو خوش کر دیتا ہے

الْغَضَبُ يَذْهَبُ الْعَقْلَ وَيُورِثُ الْقَتْلَ الْغَضَبُ
 غضب عقل کو کھنڈ دیتا ہے اور قتل کو لازم کر دیتا ہے غضب

يُزْجِعُ الْفُسَادَ وَيُتْلِفُ الْوَدَّ أَدَا الْغَضَبُ نَتَائِجُهُ
 فساد کو اٹھاتا ہے اور دوستی کو مٹا دیتا ہے غضب عداوت کا

الْعَدَاوَةُ وَالرِّضَاءُ وَسَائِلُ الصَّدَاقَةِ الْغَضَبُ
 نیتبہ سے اور رضاء دوستی کا وسیلہ غضب

مَطْلُوبُ الشَّيْطَانِ وَالرِّضَاءُ فَجُوبُ الرَّحْمَانِ

شیطان کا مطلوب اور رضا رحمن کی محبوب

الْغَضَبُ يَتَوَلَّدُ مِنَ النَّفْسِ الدُّنْيَا وَالرِّضَاءُ مِنَ

غضب نفس دنی سے پیدا ہوتا ہے اور رضا

الرُّوحِ الْمَرْضِيَّةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَا كَمُ وَفُضُولُ الْكَلَامِ

روح پسندیدہ سے احمد فضول گوئی سے اپنے آپ کو بچاؤ

فَإِنَّهُ يُوقِعُ فِي الْأَنَامِ أَيَّاكُمْ خَبَسَ لِسَانُكَ فِي الْحَيَاتِ

کہ وہ گناہوں میں ڈالتی ہے اپنی زبان کو قید رکھو دو نو جہڑوں میں

لَا رَفِيَّةٍ رَاحَةٍ لِلْمَلِكِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كَرِّمِ سَكِينَتَا

کہ اسمیں دو خوشیوں کو آرام ملتا ہے احمد چپ نہی والا

وَلَا تَكُنْ مِرْكَاةً كَثَارًا لَّا فِي السُّكُوتِ سَكَاةٌ وَرَاحَةٌ

فضول گو نہ ہو کہ چپ ہو میں بچاؤ سے اور آرام

وَفِي الْكَلَامِ كَلَامٌ وَجَرَّاحَةٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ امْنَعْ

اور کلام میں رحم ہے اور زخم احمد اپنی

لِسَانُكَ مِنَ الْمَقَالِ تَسْلَمُ يَدُ الرَّجَالِ قَوْلُهُ

زبان کو لکڑی سے روک خلق میں بجا رہتے گا

يَا أَحْمَدُ النُّطْقُ مَوْذِيَةٌ الشَّقِيَّةُ وَالسُّكُوتُ

احمد بولنا موزنون کو آزار دینے والا ہے اور چپ رہنا

رَاحَةُ الْمَلِكِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ النُّطْقُ يُوْرِثُ

دو نو فرشتوں کو آرام دینے والا احمد بولتا بلاؤن کو

الْبَلِيَّاتِ وَالسُّكُوتِ يُوْرِثُ السَّمَاتِ قَوْلُهُ

پہ اکر تباہی اور چپے سنا آراموں کو ظاہر کرتا ہے

يَا أَحْمَدُ الْقَانِعُ بِالْقَلِيلِ يَقْنَعُ وَالْحَرِيصُ بِالْكَثِيرِ

احمد قناعت کرنے والا تھوڑے پر قناعت کرتا ہے اور حریص زیادہ سے

لَا يَشْبَعُ الْقَانِعُ غَنًى مَعَ الْعِلَّةِ وَالْغَنِيُّ فَقِيرٌ مَعَ

نہیں واپس قناعت کرنا لا قلت پر غنی سے اور حریص کثرت پر

الْكُثْرَةِ الْقَانِعُ يَرْضَى بِقِسْمَةِ الْقِسَامِ وَالْحَرِيصُ يُجْرِبُ

فقیر قناعت والا بٹنے والے کے حصہ لگا دینے پر راضی ہوتا ہے اور حریص بربادی

رِزْقِ الْأَنَامِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اعْمَلْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ

خلق کا رزق مانگتا ہے احمد عمل کرے اس سے پہلے کہ ہو مر جائے

وَمَتَّ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَشْتَاكُ

اور مر جائے اس سے پہلے کہ تو مار دیا جائے احمد مشتاق

لَا خَافُ الْمَوْتَ وَيَتَنَاهَا لَأَنَّهُ لَا يَنْظُرُ لِقَاءَ مَوْتٍ لَا

موت سے نہیں ڈرتا اور اسکی تہمت کرتا ہے اس لئے کہ اپنے خدا کی تفت دیکھے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ مَاتَتْ نَفْسُهُ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ

احمد جس کا نفس دنیا میں مر گیا

لَا تَمُوتُ مَرَّةً أُخْرَى وَلَا كَرِيْنًا يَنْقَلِبُ الْمَرْدُ أَرَاهَا لِقَابِي قَوْلُهُ

اور نہ ہی بار نہ قرینا - مگر دار عقبی کی طرف چلا جائیگا

يَا حَمْدُ الْمَوْتِ مَوْتَانِ مَوْتٌ ضَرْبٌ وَمَوْتٌ اخْتِيَارٌ

احمد موت دو موت ہیں موت ضروری اور موت اختیاری

فَانْصُرْ رِيَّيْكَ رُوحَ الرُّوحِ عَنِ الْجَسَدِ عِنْدَ انْقِطَاعِ

ضروری تو روح کا نکلنا ہے جسم سے وقت پورا

الرَّجُلِ هَذَا أَمْوَالٌ جَمِيعٌ لَا دُمَيِّزٌ وَلَا اخْتِيَارٌ

موجانے پر یہ تو سب لوگوں کی موت ہے اور اختیاری

بِفَنَاءِ الْأَوْصَافِ الْبَشَرِيَّةِ مَعَ بَقَاءِ الرُّوحِ فِي الْبَدَنِ

بشری وصفوں کا فنا ہو جانا روح کے بدن میں باقی رہنے سمیت

فَهَذَا أَمْوَالُ الْمُرِيدِ قَوْلُهُ يَا حَمْدُ الْمَوْتِ

یہ مریدوں کی موتیں ہیں

ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ أَلِيمٍ وَالْوَاوُ الثَّانِي عَابَرٌ عَنِ الْمَالِ

تین حرف ہیں - الیم واو کی - الیم اشارہ ہے مال سے

وَالْوَاوُ عَابَرٌ عَنِ الْوَارِثِ وَالثَّانِي عَابَرٌ عَنِ الثَّرَاثِ

واو عبارت ہے وارث سے ثانی علامت ہے ثواب سے

قَوْلُهُ يَا حَمْدُ إِذَا فَاَتَ الرَّجُلُ أَخَذَ مَالَهُ

احمد جب مرد مرے تو اس کا مال

عند موت مرید کی حالت یہ ہے کہ وہ اپنے مال و ثروت سے غافل ہو جاتا ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء میں مشغول رہتا ہے۔

الْوَارِثُ وَدَفَنَهُ فِي الثَّرَابِ فَالْعَاقِلُ هُوَ الَّذِي

وارث نے لے لیا اور اسکو مٹی میں گاڑ دیا تو عقلمند وہ ہے جو

يُنْذِلُ مَالَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فِي مَوْتِهِ حَيَاتٌ كَيْ لَا

اپنا مال اللہ کی راہ میں دیدے اپنی زندگی میں اس نے

يَتْلِفُهُ الْوَارِثُ بَعْدَ مَوْتِهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفِرَاقُ

کر اسے وارث تلف نہ کر دے مرنے کے بعد احمد جدالی

أَقْرَبُ مِنَ الْمَمَاتِ وَالْوَصَالُ أَخْلَى وَأَقْوَى مِنَ الْحَيَاةِ

موت سے تلخ تر ہے اور وصال حیات سے شیریں تر اور قوی تر

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْخُلُقُ الْحَسَنُ خَيْرُ الْخِصَالِ فِي النِّسَاءِ

احمد خلق حسن اچھی عادت سے عورتوں میں

وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصِّدْقُ خَيْرُ الْخِصَالِ

اور مردوں میں احمد سچ بولنا اچھی عادت ہے

فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصِّدْقُ

عورتوں میں اور مردوں میں احمد صدق کہے

ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الصَّادُ وَالذَّالُّ وَالْقَافُ وَالصَّادُ

تین حرف ہیں (ص) (ذ) (ق) (ص)

عِبَارَةٌ عَنِ الصِّيَانَةِ وَالذَّلَالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدُّنْيَا

عبارت ہے صیانت سے لے عبارت سے دین سے

احمد صدق کہے عورتوں میں اور مردوں میں
عبارت ہے صیانت سے لے عبارت سے دین سے

وَالْقَافُ عِبَارَةٌ عَنِ الْقُرْبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْكَذِبُ

ق عبارت ہے قرب سے لے احمد کذب کے

ثَلَاثَةُ أَحْرَفِ الْكَافِ وَالذَّالُ وَالْبَاءُ فَالْكَافُ

تین حرف ہیں (ک) (ذ) (ب) (ک)

عِبَارَةٌ عَنِ الْكُذْبِ وَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الذَّنْبِ وَالْبَاءُ

عبارت ہے کذب سے لے (ذ) عبارت ہے ذنب سے لے (ب)

عِبَارَةٌ عَنِ الْبَيِّنَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ التَّوْبَةُ ثَلَاثَةُ

عبارت ہے بینت سے لے احمد توبہ کے تین

أَحْرَفِ التَّاءِ وَالْوَاوُ وَالْبَاءُ ثَلَاثُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَرِّ

حرف ہیں (ت) (و) (ب) (ت) عبارت ہے ترک سے لے

وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ عَنِ الْوَحْدَةِ وَالْبَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَذْلِ

(و) عبارت ہے وحدت سے لے (ب) عبارت ہے بذل سے لے

فَالثَّابِتُ مَا حَبَّ عَلَى نَفْسِهِ تَرَكَ الدُّنْيَا وَاحْتَبَرَ الْوَحْدَةَ

ثابت نے اپنے نفس پر حب کیا دنیا کا چھوڑ دیا اور خستہ کیا وحدت کو

وَبَذَلَ الدَّالُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الدُّنْيَا ثَلَاثَةُ أَحْرَفِ

اور بذل کو احمد دین کے تین حرف ہیں

الدَّالُ وَالْيَاءُ وَالنُّونُ فَالدَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدُّنْيَا وَالنُّونُ

وال ی ن عبارت ہے دُنُو سے اور دُجَا

یہاں پر کئی تفسیریں لکھی ہیں جن میں سے کچھ اس طرح ہیں:

۱۔ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْكَذِبُ: اِس عبارت ہے قرب سے لے احمد کذب کے

۲۔ ثَلَاثَةُ أَحْرَفِ الْكَافِ وَالذَّالُ وَالْبَاءُ: تین حرف ہیں (ک) (ذ) (ب) (ک)

۳۔ عِبَارَةٌ عَنِ الْكُذْبِ وَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الذَّنْبِ وَالْبَاءُ: عبارت ہے کذب سے لے (ذ) عبارت ہے ذنب سے لے (ب)

۴۔ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَيِّنَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ التَّوْبَةُ: عبارت ہے بینت سے لے احمد توبہ کے تین

۵۔ أَحْرَفِ التَّاءِ وَالْوَاوُ وَالْبَاءُ: حرف ہیں (ت) (و) (ب) (ت) عبارت ہے ترک سے لے

۶۔ وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ عَنِ الْوَحْدَةِ وَالْبَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَذْلِ: (و) عبارت ہے وحدت سے لے (ب) عبارت ہے بذل سے لے

۷۔ فَالثَّابِتُ مَا حَبَّ عَلَى نَفْسِهِ تَرَكَ الدُّنْيَا وَاحْتَبَرَ الْوَحْدَةَ: ثابت نے اپنے نفس پر حب کیا دنیا کا چھوڑ دیا اور خستہ کیا وحدت کو

۸۔ وَبَذَلَ الدَّالُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الدُّنْيَا: اور بذل کو احمد دین کے تین حرف ہیں

۹۔ الدَّالُ وَالْيَاءُ وَالنُّونُ: وال ی ن عبارت ہے دُنُو سے اور دُجَا

وَالْيَا عِبْرَةَ عَنِ الْيُسْرِ وَالنُّونِ عِبْرَةٌ عَنِ النَّبْلِ

اور یہی عبارت ہے جس سے کہ اور نون اشارہ ہے نبل کا نام

فَمَنْ أَخْلَصَ دِينَهُ لِلَّهِ فَقَدْ أُعْطِيَ الدَّرَجَةَ مِنَ الثَّوَابِ

جو جس نے اپنے دین کو خالص کیا اللہ کے واسطی مل گیا اسکو درجہ ثواب کا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشُّكْرُ شُكْرٌ أَوْ شُكْرٌ عِنْدَ وَجْهِكَ

احمد شکر دو شکر ہیں ایک شکر تو نعمت کے لئے

الْبُغْيَةُ وَشُكْرٌ عِنْدَ قُدَّارِ النِّعْمَةِ فَإِلَّا وَشُكْرُ الْعَوَامِّ

کے وقت اور دوسرا شکر نعمت کے شکر کے لئے وقت پہلا شکر عوام کا ہے

وَالثَّانِي شُكْرُ الْخَوَاصِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَرْضُ مَرَضٌ

دوسرا شکر خواص کا احمد مرض دو مرض ہیں

مَرَضٌ ظَاهِرٌ وَمَرَضٌ بَاطِنٌ أَوَّاهُ ظَاهِرٌ فَهُوَ مِنْ

مرض ظاہر اور مرض باطن اور مرض ظاہر تو

الْجَوَارِحِ وَالْأَعْضَاءِ كَالصُّدَائِعِ وَالْحُمَى وَسَائِرِ الْأَسْقَامِ

جوارح اور عضاء کا جیسے درد اور تپ اور اور بیماریاں

فَيَدَاوِيهَا الْأَطِبَّاءُ وَأَوَّاهُ مَرَضٌ بَاطِنٌ فَهُوَ فِي الْقَلْبِ

الہ کی تو دوا کرتے ہیں غیب اور مرض باطن وہ دل میں ہے

كَالْحَسَدِ وَالْحَقْدِ وَحُبِّ الدُّنْيَا وَالْوَسَاوِسِ فَكَأَنَّ

جیسے کینہ اور حسد اور حب دنیا اور وسوسے

اور یہی عبارت ہے جس سے کہ اور نون اشارہ ہے نبل کا نام
فَمَنْ أَخْلَصَ دِينَهُ لِلَّهِ فَقَدْ أُعْطِيَ الدَّرَجَةَ مِنَ الثَّوَابِ
جو جس نے اپنے دین کو خالص کیا اللہ کے واسطی مل گیا اسکو درجہ ثواب کا
قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشُّكْرُ شُكْرٌ أَوْ شُكْرٌ عِنْدَ وَجْهِكَ
احمد شکر دو شکر ہیں ایک شکر تو نعمت کے لئے
الْبُغْيَةُ وَشُكْرٌ عِنْدَ قُدَّارِ النِّعْمَةِ فَإِلَّا وَشُكْرُ الْعَوَامِّ
کے وقت اور دوسرا شکر نعمت کے شکر کے لئے وقت پہلا شکر عوام کا ہے
وَالثَّانِي شُكْرُ الْخَوَاصِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَرْضُ مَرَضٌ
دوسرا شکر خواص کا احمد مرض دو مرض ہیں
مَرَضٌ ظَاهِرٌ وَمَرَضٌ بَاطِنٌ أَوَّاهُ ظَاهِرٌ فَهُوَ مِنْ
مرض ظاہر اور مرض باطن اور مرض ظاہر تو
الْجَوَارِحِ وَالْأَعْضَاءِ كَالصُّدَائِعِ وَالْحُمَى وَسَائِرِ الْأَسْقَامِ
جوارح اور عضاء کا جیسے درد اور تپ اور اور بیماریاں
فَيَدَاوِيهَا الْأَطِبَّاءُ وَأَوَّاهُ مَرَضٌ بَاطِنٌ فَهُوَ فِي الْقَلْبِ
الہ کی تو دوا کرتے ہیں غیب اور مرض باطن وہ دل میں ہے
كَالْحَسَدِ وَالْحَقْدِ وَحُبِّ الدُّنْيَا وَالْوَسَاوِسِ فَكَأَنَّ
جیسے کینہ اور حسد اور حب دنیا اور وسوسے

يَعَالِجُهَا إِلَّا الْمَشَايِخَ الْكِرَامُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّوْمُ

علاج نحسین کرنے کا نشانہ کرام احمد روزہ

صَوْمَانِ صَوْمِ الْعَوَامِ وَصَوْمِ الْخَوَاصِّ فَصَوْمِ الْعَوَامِ

دو روزہ بین روزہ عوام اور روزہ خواص روزہ عوام تو

الْأَمْسَاكَ عَنِ الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالنَّوَافِي وَصَوْمِ

کھانا پینا عورتوں سے قربت کرنا چھوڑ دینا ہے اور نہائی سے باز رہنا اور روزہ

الْخَوَاصِّ بِعَوَامِ مَسَاكٍ لِحَوَائِجِ الْخَمْسَةِ مِنَ الْمَكْرُوِهَاتِ

خواص خواص خمسہ کا مکروہات اور ابو ولعب سے

وَالْمَلَاهِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِلْمُ أَشْرَفُ النَّاسِ

روحانیت ہے احمد عالم اشرف ہیں خلق میں

وَالْفُقَرَاءُ أَشْرَفُ الْأَشْرَافِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْأَمْرَاءُ

اور فقیر شریفوں سے شریف تر احمد امیر

عَسْكَرُ الزَّمَانِ وَالْعُلَمَاءُ جُنْدُ اللَّهِ وَالْفُقَرَاءُ مَقَدِّمَةُ

زمانہ کے لشکرین اور عالم شکر خدا اور فقیر پیشوا

الْجَيْشِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ أَنْ كُنْتَ عَالِمًا فَصَلِّ الْكَلَامَ

لشکر احمد اگر تو عالم فصیح کلام ہے

لَا تَقْبِرْ بِهِ وَأَنْ كُنْتَ زَاهِدًا فَالْحَالُ وَالْجَسَامُ

تو اس پر چنہ نہ کر اور اگر تو زاهد حلال و حرام ہے

لَا تَفْخِرْ بِهِ وَارْتَضِ شَاكِرًا لِلَّهِ الْأَنَامُ لَا تَفْخِرْ بِهِ وَلَكِنْ

تواضع رہی فخر اور اگر تو شاکر بنی الخلق ہے اس پر ہی فخر نہ کر لیکن

لَوْ كُنْتَ فَقِيرًا خَقِيرًا مُسْكِينًا لَفَرَحْنَا بِكَ لَوْ كُنْتَ فَقِيرًا

اگر تو فقیر خقیق مسکین کے تو اہل اسکا فخر نہ کرنا اسکا فخر نہ کر

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ خَيْرٌ مِنَ الْفَقِيرِ وَفَاعَا سَرَّكَ

اے احمد فقر فقیر کا فخر سے اس سے

إِلَّا الَّذِي مَكَالًا لِي غِنَاءُ إِنَّ الْغِنَى يَجِبُ

غاروہ ہی شخص کر لے جسکو مال کی خواہش ہے بیشک غنی کو دوست پہنچتے ہیں

أَهْلُ الدُّنْيَا إِنَّ الْفَقِيرَ يَحِبُّ مَوْلَاهُ قَوْلُهُ

اہل دنیا بیشک فقیر کو خدا کی خوشی ہوئی ہے

يَا أَحْمَدُ ابْقِ الْعُلَمَاءَ فِي الْقُرْطَابِ وَالْأَنْفَاسِ وَخَرِّجْ

اے احمد عالم باقی ہیں تحریر اور فقیر میں اور

الْفُقَرَاءَ مِنَ الْأَنْفَاسِ وَالْقُرْطَابِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

فقرانگل کئے فقر اور تحریر سے احمد

الْفَقِيرِينَ الْعُلَمَاءُ كَالْبَدْرِ فِي كَوَاكِبِ السَّمَاءِ

فقیر عالمین سیاسے جیسے ستاروں میں چاند

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِلْمُ عِلْمٌ أَوْ عِلْمٌ كَسْبٌ وَعِلْمٌ

احمد علم دو علم ہیں علم کسبی اور علم

عطا فی الکسبی لا یحصل الا بالتعلیم و الشکر اری
عطا فی

عطا فی الکسبی لا یحصل الا بالتعلیم و الشکر اری

عطا فی کہتی تو حاصل نہیں ہوتا مگر سکھانے اور برتاؤ

و الاستظهار و العطا فی موقہبۃ الوہاب العالم

اور پوچھنے سے اور عطا فی خداوند علام کی بخشش ہے

و الغفار قولہ یا احمد العالم صاحب الجنت

جہنم بخشنے والا ہے احمد عالم تو بحث

و المقال و الفقیہ صاحب الوقت و الحال قولہ

اور گفتگو کرنے والا ہے اور فقیر وقت اور حال والا ہے

یا احمد الفقر ثلثۃ احرف الفاء و القاف

احمد فقیر کے تین حرف ہیں ف ق

و الرائۃ فالفاء عباره عن الفاء و القاف عباره

ر ن عبارت ہے ف سے فاء اور ق عبارت ہے

عن القرب و الرائۃ عباره عن الرؤیۃ قولہ

قرب سے ر عبارت ہے رویت سے لے

یا احمد الفقر معظمت غب فیہ الاقرباء

احمد فقیر بہت بڑی چیز سے اسکی طرف اہل ہمت رغبت کرتے ہیں

و لا یرغب عنہ الا الضعفاء قولہ یا احمد الفقر

اور بہت ارادہ کرنے والے اس سے منہ پیر جاتے ہیں احمد فقر بڑی

مَكْرُمٌ يَاهُ رَبِّهِ الْفُقَرَاءُ وَيُسْتَكْفٍ مِنْهُ الْأَغْنِيَاءُ

بزرگ چیز سے فقرا اس سے فخر کرتے ہیں اور والد اس سے کنیسا تے ہیں

قوله يا أحمد الفقر شرف يقول منه السلام

۱۰ احمد فقیر اشرف ہے جس سے ہر طرح کی قابلیت

وَالْعِفَّةُ وَالزُّهْدُ وَالْوَرَعُ وَالتَّقْوَى وَالطَّاعَةُ

اور پاکدامنی اور زہد اور سیرت منیر اور تقویٰ اور طاعت

وَالْعِبَادَةُ وَالْجَمْعُ وَالْفَاقَةُ وَالْمُسْكَنَةُ وَالْقِنَاعَةُ

اور عبادت اور پہنوں اور فاقہ اور سیکینی اور فاعیت

وَالْمَرْوَةُ وَالْقِسِيُّ وَالِدِيَانَةُ وَالصَّبِيَانَةُ وَالْأَمَانَةُ

اور مروت اور جوانمردی اور دیانت اور نگہبانی اور امانت

وَالسَّعِيرُ وَالتَّهَجُّدُ وَالْخُضُوعُ وَالْخُشُوعُ وَالتَّقَاظِعُ

اور شبِ خیرِی اور شبِ ایرانی اور قاجری اور گردِ کرمانا اور قزوینی

وَالْحَمْلُ وَالْعَقْرُ وَالْإِغْمَاخُ وَالْإِشْفَاخُ وَالْإِنْفَاخُ

اور تحمل اور عفو اور چشم پوشی اور رحم دلی اور مہربانی

وَالْإِيتَامَ وَالْأَطْعَامَ وَالْأَيْحَامَ وَالْإِنْقِطَاعَ وَالْإِنْقِصَاءَ

اور وینا اور کہلا نا اور خلوص رکھنا اور خلق سے قطع تعلق کرنا اور سب سے جدا رہنا

وَالصِّدْقُ وَالصَّبْرُ وَالشُّكْرُ وَالْحِلْمُ وَالصَّفَاءُ وَالْبِرُّ وَالْزُكَّةُ

ادبیچ بولنا اور صبر اور شکر اور حاکم اور دانا ف ولی اور اللہ کی رضا پر راضی و رضا

کراچی کی ساری سڑکیں اور گلیاں
پہلے ہی زلزلہ سے بے ہوش تھیں
تو اب اس زلزلے سے تو ان کی
موت و تباہی ہے۔

وَالْحَيَاءُ وَالْبَذَلُ وَالْجُودُ وَالسَّخَاوَةُ وَالْخَشْيَةُ وَالْحَيَاءُ

اور حیا اور اللہ کی راہ میں شہید کرنا اور جود اور سخاوت اور اللہ سے ڈرنا اور کاہنہ

وَالرَّجَاءُ وَالْمَدَامَةُ وَالْمُعَاوَلَةُ وَالْتَّوْحِيدُ وَالْتَّهْلُكَةُ

اور خدا سے امید رکھنا اور ہمیشہ کی کرنا اور آپس میں معاملہ کرنا اور خدا کو ایک بتا اور عادتوں کو درست کرنا

وَالْتَّوَكُّلُ وَالرِّيَاضَةُ وَالْمُحَاسَبَةُ وَالْمُرَاقَبَةُ وَالْتَّغَرُّبُ

اور تکیہ کا نہ ہونی توکل کرنا اور ریاضت کرنا اور محاسبہ اور مراقبہ اور غریب ہونا

وَالْوَقَارُ وَالْمَوَاسَّاتُ الْعِنَايَةُ وَالرَّعَايَةُ وَالْحِفَاظُ وَالشِّفَاعَةُ

اور وقار مت رہنا اور آرام دینا اور ہمراہ ایک توجہ کرنا اور سب کی رعایت کرنا اور نفس کو صبر دلانا

وَاللُّطْفُ وَالْكَرَمُ وَالْفِكْرُ وَالشُّكْرُ وَالذِّكْرُ وَالْحُرْمَةُ

اور لطیف اور کرم اور فکر اور شکر اور ذکر اور حرمت

وَالْأَدَبُ وَالْإِعْتِصَامُ وَالْإِحْرَاقُ وَالطَّلَبُ وَالرَّغْبَةُ

اور ادب اور ایستادگی اور بزرگی اور خدا کی طلب اور چھوڑنا اور رغبت کرنا

وَالْعِبْرَةُ وَالْبَصِيرَةُ وَالْيَقِظَةُ وَالْحِكْمَةُ وَالْهَمَّةُ

اور حادوثات سے عبرت اور چشم بصیرت اور ہوشیاری اور حکمت اور ہمت

وَالْمَعْرِفَةُ وَالْخُدْمَةُ وَالْتَّسْلِيَةُ وَالْتَّفَوُّضُ وَالْتَّوَكُّلُ

اور معرفت اور خدمت اور تسلیہ اور تفویض اور توکل

وَالْتَّيَسُّلُ وَالْتَّقَةُ وَالْغِنَاءُ وَالْإِسْتِقَامَةُ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

اور خلق سے بے علاوہ رہنا اور ہر کام میں مضبوط رہنا اور بے پروا رہنا اور قایم رہنا

اور تکیہ

اور معرفت اور خدمت اور تسلیہ اور تفویض اور توکل

فَكُلُّ فَقِيرٍ وَجَدَتْ فِيهِ هَذِهِ الصِّفَاتُ سُبْحَانَ فَقِيرٍ

جس فقیر میں یہ صفات پائی جائیں اس کا نام فقیر

كَامِلًا وَإِذَا قُدِّشَ لَا يَسْمِي الْفَقِيرَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ

کامل سے اور جس میں یہ نہائی جائیں اس کا نام فقیر نہیں احمد جس سے

أَحَبُّ الْمَشَائِخِ كَانَ مَعَهُمْ كَوْمٌ الْقِيَمَةُ وَمِنْ بَعْضِهِمْ

شاخ سے محبت والی وہ قیامت کے دن انہیں کے ساتھ اور جس انسی بعض کہا

صَاحِبُ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ حَبَابَةُ

وہ حسرت اور نہمت کے ساتھ ہے احمد درویشوں کی

الْفُقَرَاءُ مِنَ الْمُنْجِيَاتِ وَعَدَاؤُهُمْ مِنَ الْمُهْلِكَاتِ

محبت نجات دینے والی شغل نہیں سے سے اور انکی عداوت ہلاک کرنے والی ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ أُمَرَاءُ الْمُلُوكِ وَالسَّلاطِينِ

درویش ملوک اور سلاطین کے سردار ہیں احمد

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ أَرْبَابُ الْقُلُوبِ الْفُقَرَاءُ

احمد درویش دل والے ہیں احمد درویش

تَارِكُوا الرِّاحَاتِ وَقَالُوا بِلُكِّيَّاتٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ

راحتوں کے چھوڑنے والے ہیں بلاؤں کے چھیننے والے ہیں احمد درویش

لَا يَخَافُونَ الْمَلَائِكَةَ وَيَنْظُرُونَ أَثْقَالَ الْغَرَامَاتِ وَ

فرشتوں سے نہیں ڈرتے اور بڑے سختیان دیکھتے ہیں اور

جَالِسُو الْمَسَاكِينَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ وَدَعِ

مسکینوں کے پاس بیٹھنے والے ہیں احمد درویش مال داروں

الرَّغِيَاءِ وَالرَّوْسَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَعْنِي أَنْ

اور رئیسوں کے امانت دار ہیں احمد مجھے اپنی جان کی قسم ہے

الْفُقَرَاءُ قَطَعُوا الْمَرْحَلَ وَالْمَنَازِلَ وَوَجَدُوا

درویشوں نے منزلیں طے کیں اور پہنچ گئے اور جو جاسٹے تھے

فَاَطْلُبُوا فُسْطُوتِي فِي مُقْعَدِ الْأَنْسِ بِاللَّهِ لَعْنِي

پالسا پر جب بیٹھ گئے محبت کے مقام میں قسم ہے انس کی قسم ہے میری جان کی

إِنَّ الْفُقَرَاءَ أَحِبَّاءُ لِلَّهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَوْلِي

بیشک فقراء اللہ کے دوست ہیں احمد ولی

مَوْصُوفٌ بِأَوْصَافِ النَّبِيِّ لَأَنَّ لَوْلِيَّ كَرَامَةً وَلِلَّهِ

نبی کے وصفوں سے موصوف ہے کہ ولی کے لئے کرامت سے اور نبی کے لئے

مُعْجَزَةٌ فَالْوَلِيُّ يُخْفِي الْكَرَامَةَ وَالنَّبِيُّ يُظْهِرُ الْمُعْجَزَاتِ

معجزہ تو ولی کریمت کو چھپاتا ہے اور نبی محبت و نیکو ظاہر کرتا ہے

لَأَنَّ الْوَلِيَّ مَسَامِحٌ مِنَ الدَّعْوَى وَالنَّبِيُّ أَمْرٌ بِهَا قَوْلُهُ

اس لئے کہ ولی کو دعویٰ کا حکم نہیں اور نبی کو اس کا حکم دیا گیا

يَا أَحْمَدُ مِنْ اخْتِارِ الشَّهْرَةِ بِالْمَدِينَةِ اخْتِارَ

احمد جو شہرت کو پسند کرتا ہے تکلیف پاتا ہے اور جو گناہی کو

الْخُصُولَةُ بِسْمِ صَاحِبِ الشَّهَرَةِ هَمُومٌ

سند کرتا ہے بچار متا ہے شہرت والا اندوہگین ہے

وَصَاحِبِ الْخُصُولَةِ مَعْصُومٌ مَرَّكَانَ أَشْهُمِ النَّاسِ

اور گت نام بچا ہوا ہے خلق میں جو مشہور تر ہے

كَانَ الْكَبِيرُ يَقْنَةُ وَمَرَّكَانَ أَخْصَلَ النَّاسِ

وہ زیادہ بچ کش سے اور جو خلق میں گت نام تر ہے

كَانَ الْكَثْرَ رَاحَةً قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ

وہ زیادہ اسودہ سے احمد درویش

عِنْدَ أَصْحَابِ النَّفُوسِ صَغِيرٌ عِنْدَ أَرْبَابِ

اہل نفس کے نزدیک چھوٹے ہیں اور دل والوں کے

الْقُلُوبِ كَبِيرٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

نزدیک بڑے ہیں احمد

الْفَقْرُ فَقْرَانِ فَقْرٌ سَوَادُ الْوَجْهِ

فقر دو ہیں ایک فقر تو دو جہان میں وسیا ہے

فِي الدَّارَيْنِ وَفَقْرٌ

اور ایک فقر

بَيَاضُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ

دو جہاں میں سپید رونی

أَمَّا الَّذِي هُوَ سَوَادُ الْوَجْهِ فَهُوَ فَقِيرٌ يَتَرَبَّصُّ بِالْكَفْرِ

مرد و سیاہی سے وہفتہ تو کاٹنے کو دیتا ہے

وَالطُّغْيَانِ وَأَمَّا الَّذِي هُوَ بَيَاضُ الْوَجْهِ فَقَدْ يَجْعَلُ

اور گمراہ اور جو سپید روی سے جہنم کو دہیستہ

رِضَاءَ الْحَسَنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ جَعَلَ فَقِيرًا فَهُوَ

امد کو راضی کرتا ہے احمد جس نے فقیر کو حقیر کر جانا

وَمَنْ عَظَّمَ الْفَقِيرَ فَهُوَ كَسِيرٌ يَمُتُّ عَظِيمَ الْفَقَرِ

وہیستہ ہے اور جس نے فقیر کو بزرگ جانا وہ کریم سے نشتہ کی تعظیم

مِنْ شَيْئٍ الْكَرَامَةِ وَتُخَفِّرُهُمْ مِنْ عَادَاتِ الْبِلَامِ

اپہوں کی خصلت سے اور انکی تعظیم برون کی

أَنَّ الْفَقِيرَ مَوْدِبٌ وَهَذَبٌ وَجَلٌّ وَمُعْظَمٌ

عادت سے بیشک فقیر اوٹ لا اور تہذیب لا اور شرف لا اور عظمت والا

وَمَنْ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ جَعَلَ الْفَقْرَ حَقِيرًا

اور بزرگی والا ہے احمد جس نے فقر کو حقیر و جانا خلق

فِي الْوَرَى وَمَنْ عَظَّمَ فَهُوَ مُعْظَمٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

چین حقیر ہوا اور جس نے تعظیم کی وہ ہیستہ ہوا احمد

الْفَقِيرَ إِذَا أُوذِيَ غَفِرَ إِذَا ابْتُلِيَ صَبَرَ أَخْلَاقُهُ

فقیر جب شایا جاتا ہے تو بخشتا ہے اور جب آزمایا جاتا ہے تو صبر کرتا ہے عاقلین اس کے

مَنْبَتُهُ وَأَعْمَالُهُ مُرَضِيَةٌ وَقَوْلُهُ صَدِيقٌ وَفَعْلُهُ فَرِحَ

درست ہیں اور عمل ان کے پسندیدہ ہیں بات سنی سچی سے اور کام اس کے پسندیدہ سے

وَأَكْلُهُ قَلِيلٌ وَجِسْمُهُ هَزِيلٌ لِبَاسُهُ النُّقُورُ

کھانا اس کا تھوڑا ہے جسم اس کا کم و بلب ہے لباس اس کا نقور ہے

وَمَقْصُودُهُ الْمَوْتُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ذِكْرُ الشَّيْخِ

مقصود حسن کا خدا سے ہے احمد شیخ کا ذکر

فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْخِ فِي الطَّعَامِ أَوْ كَالنُّورِ فِي الظُّلَامِ

کلام میں ایسا ہے جیسے کھانا میں نمک یا نور میں تاریکی

أَوْ كَرُوحٍ فِي الْأَجْسَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشَّيْخُ أَمِيرُ الْيَدِ

جان احمد پیر مرید کا سردار ہے

وَالْمُرِيدُ مَرْكَازُ يَدَيْهِ لَا تَشْكُرُهُ أَهْلُ الْمُرِيدَةِ أَحْفَظُ مَا

اور مرید وہ ہے کہ اپنے شیخ کے سوا کسی کی طرف نہ ملے مرید یاد رکھو جو

تَقْنَتُكَ الشَّيْخُ فَاَعْمَلْ بِهِ مَا دُمْتَ حَيًّا أَهْلُ الْمُرِيدَةِ

تجھ کو فہم کیا شیخ تھے ہر عمل کرتا رہو پیر جہتک جیتا رہے اسے

لَوْ خَافَ الشَّيْخُ قَوْلَهُ أَوْ فَعْلَهُ لَا تَكُنْ لِحُسْنِ

اگر خائف کیا تو نے پیر سے قول میں یا فعل میں تو تو ایسے ہے ارادت والا

الْإِرَادَةِ أَهْلُ الْوَرَقِ ظَاهِرُكَ بِالْحُسْنَةِ وَجَلَّ

رہے گا اور سنو راہینے ظاہر کو خوبی سے اور علاج کر

بَا حَنَانِكَ بِالْمُرَاقَبَةِ شِعْرَ رَأْسِ الْمُرِيدِ حِجَابُ خَلْقِهِ فِي

اپنے باطن کا مراقبہ ہے مرید کے سر کے بال حجاب ہیں انکا منہ وانا

الْأَمْرُ كَذَلِكَ صَوَابُ قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ أَكْثَرُ الشُّرَرِ فِي

امرت میں اچھا ہے احمد چھپا بہت کو

قَلْبِكَ كَأَنْ ذِكْرَ أَرْوَلَيْسَ قَلْبُكَ إِلَّا فَنَ الْإِسْرَارِ

اپنے دل میں ابرار کی طرح اور تیرا دل نہیں ہے لیکن سہارا کا خوانہ

قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ يَتَّبِعِي لِلْمُرِيدِ أَنْ يَشْغَلَ بِأَرْكَارِ

احمد مرید کو چاہیے ذکر و ہمیں مشغول رہے

وَأَنْ لَا يَتَرَكُ أَوْ رَادَّ الْيَا وَالنَّهَارِ يَتَّبِعِي لِلْمُرِيدِ

اور رات دن کے وردوں کو نہ چھوڑے مرید کو چاہیے

أَنْ يَتَّبِعِي عَيْنَهُ وَيُصَمِّدُ أَذُنَهُ وَيَقْطَعُ لِسَانَهُ وَيَعْرِجُ

انکھ بند رکھے اور اپنے کان کو پیرہ کر لے اور اپنے زبان کو کاٹ دے اور اپنا نونکو

رَجْلَهُ وَيَنْظُرُ بِكَامِيرٍ وَيَسْمَعُ بِأَذُنٍ وَيَنْطِقُ

تور ڈالے اور دیکھے بغیر انکھ کے اور سنے بغیر کان کے اور بولے

بِالْإِسَارِ وَيَأْخُذُ بِأَلَا يَدٍ وَيَتَشَوَّى بِأَرْجُلَيْهِ قَوْلُهُ

بغیر زبان کے اور پیرے بغیر ہاتھ کے اور چلے بغیر پاؤں کے

يَا أَحْمَدُ يَتَّبِعِي لِلْمُرِيدِ أَنْ يَنْسَلِيَ مِنَ النَّفْسِ

احمد مرید کو چاہیے نفس کی کہاں کہیں سے

لَيَصْدُرَ خَيْرٌ لِّجَنٍّ وَأَنْ لَّيْسَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنْ أَفَرِكَا

کہ جن اور انسان سے بہتر ہو جائے احمد جس نے بہت لگا

عَلَى الشَّيْخِ أَوْ عَلَى الْخَلِيفَةِ كَذِبًا فَهُوَ خَاسِرٌ فِي الدُّنْيَا

شیخ پر یا خلیفہ پر جو کہ وہ دنیا میں اور آخرت میں

وَالْآخِرَةُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَذَى الشَّيْخِ وَالْخَلِيفَةِ

تو نے میں سے احمد جس نے ہستیا شیخ کو یا خلیفہ کو

فَكَأَنَّمَا أَذَى اللَّهِ وَرَسُولَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا

گویا اُس نے ہستیا یا اللہ کو اور رسول اللہ کو احمد جب

أَدْخَلْتَ بَيْتَ أَحَدٍ مِنَ الْمَشَايِخِ وَلَا يَلْنَفِتُ

جائے مشائخ میں سے کسی کے گھر میں تو یہ ٹیکہ

بَعِثْنَا وَشِعْمَا رَاوُطًا طَارَ فَرَسًاكَ مُغْبِضًا عَيْنِيكَ

دائیں اور بائیں اور جھکائے رکھ اپنے سر کو اکھوں کو بٹ کرتا ہوا

وَإِذَا اجْلَسْتَ يَدُكَ يَدُهُ فَأُخْضِرَ ذَهْنَكَ وَضَرَعَ

اور جب تو بیٹھے اس کے سامنے تو اپنے دہن کو حاضر رکھ اور لگائی رکھ

أُذُنِيكَ إِلَى الْكَلَامِ نَاحِيَةً قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا مَشَيْتَ

اپنے کانوں کو اس کے کلام نصیحت کی طرف احمد جب تو چلے

مَعَ الشَّيْخِ فِي الطَّرِيقِ فَاَمْشِ خَلْفَهُ وَلَا تَمْشِ أَمَامَهُ

شیخ کے ساتھ راہ میں تو چل اس کے پیچھے اور نہ چل اس کے آگے

وَعَمِيكَ وَشِعَالَهُ مُرَاعَاتِ الْأَدَبِ مِنَ التَّقَاتِ بَيْنَ

اور مہینے اور بائیں ادب کی رو سے اور جس کے کن انہیوں نے مر دیکھا

بَدَى الشَّيْءُ عَمِيًّا وَشِعَالًا وَلَمْ يَخْضَرْ ذَهْنَهُ فَقَدْ

تج کے سامنے اور دائیں اور بائیں اور اپنے ذہن کو حافز نہ رکھا وہ منسوب ہوا

الْمُسْوَعُ الْأَدَبِ وَفَاتَ مِنْهُ الْقَوْلُ عِدْقَوْلُهُ

سوئے ادب سے اور فوت ہوئے اسکے فائدے

يَا أَحْمَدَ الرَّدَّ لَا رَدَّ تَارِيخَ لَا فِي الشَّرِيعَةِ وَرَدَّ

احمد مرد ہونا و طرح کا سے ایک مرد ہونا شریعت میں اور ایک مرد ہونا

فِي الطَّرِيقَةِ أَمَّا الرَّدُّ الْأَوَّلُ فَهُوَ إِذَا خَرَجَ مُسْلِمٌ

طریقہ میں پہلا مرد ہونا توجیہ کہ نکل جاسے کوئی مسلمان

مِنَ الْأَمَّةِ إِصْرًا مُرْتَدًّا فِي الشَّرِيعَةِ وَالرَّادُّ فِي الطَّرِيقَةِ

اسلام سے ہو گیا مرد شریعت میں اور مرد ہونا طریقت میں

إِذَا خَرَجَ الْمُرْتَدُّ مِنْ أَمْرِ الشَّيْءِ فِيهِ أَمْرٌ مُرْتَدًّا

جب نکل گیا مرد شیخ کے علم سے وہ مرد ہو گیا

فِي الطَّرِيقَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدَ الْغُسْلُ غُسْلَانِ

طریقت میں ام غسل دوہین

غُسْلُ الشَّرِيعَةِ وَغُسْلُ الطَّرِيقَةِ فَغُسْلُ الشَّرِيعَةِ

غسل شریعت اور غسل طریقت غسل شریعت

أَنْ يُصَبَّ الْمَاءُ عَلَى الرَّاسِ وَسَائِرِ الْبَدَنِ وَ

توبہ ہے کہ گرایا جائے پانی سر پر اور سارے بدن پر اور

غَسَلَ الطَّرِيقَةَ بِمُضَاءِ الشَّمْسِ بَعْدَ الْعَصَا

غسل طریقت شمس کے خوش کنے سے ہے گناہ کے بعد

قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ الْوُضُوءُ وَضُوءُ الْوُضُوءِ الشَّرِيعَةِ

ایہ وضو دو دین وضو شریعت

وَضُوءُ الطَّرِيقَةِ فَوَضُوءُ الشَّرِيعَةِ غَسَلَ الْوُجْهِ

اور وضو طریقت وضو شریعت تو دھونا منہ کا

وَالْيَدَيْنِ وَمَسْحُ الرَّأْسِ وَغَسْلُ الرَّجْلَيْنِ بِمَاءِ

اودھانوں کا اور مسح سر کا اور دھونا پاؤں کا

الْأَوْدِيَةِ وَالْأَعْيَانِ وَضُوءُ الطَّرِيقَةِ هُوَ الْغَسْلُ

گھائیوں اور کنون کے پانی سے اور وضو طریقت دھونا

وَالْمَسْحُ بِمَا عَلَى الْخُضُرِ وَالرَّغْبَةُ فِي مَا عَاتِ الْغُرُزِ

اور مسح کرنا جسے خضورت اور میل شانہ کی عبادت میں رغبت کرنا

الْفَقْرُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمُعْصِيَةُ دَاعِلُ الْأَعْ

پانی ہے احمد گناہ ایک بیماری ہے جسکی دوا نہیں

لَمَّا لَا تَتُوبُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ التَّوْبَةُ تَكُونُ

سو اسنے توبہ کے احمد توبہ دو دین

تَجْرِيدُ صُورٍ وَتَجْرِيدُ مَعْنَوْكَ فَالْصُّورُ

تجربہ دیدھوئی اور تجربہ معنوی

هُوَ أَنْ يَجْرُدَ الْجَسَدَ عَنِ الْكِسْوَةِ وَالْبَاسِ وَهَذَا

کہ مجرود کر دیا جائے جسم بڑی پوشاک سے اور بڑے لباس سے یہ تو

التَّجْرِيدُ الْمُبْتَدِئِينَ وَالْمَعْنَوِي أَنْ تَجْرُدَ النَّفْسُ

تجربہ سے مبتدیوں کی اور معنوی یہ ہے کہ مجرود کر دیا جائے نفس

عَنِ الصِّفَاتِ الذِّمَمَةِ وَالصِّفَاتِ

بڑی صفات سے اور بڑی عادات سے

الْقَبِيحَةِ فَهَذَا تَجْرِيدُ الْمُتَهَيِّئِينَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

یہ تجربہ سے مستہیون کی احمد

الَّتِي تَجْرِيدُ عِنْدِي أَنْ يَجْرُدَ السَّالِكُ نَفْسَهُ عَنْ

میرے نزدیک تو تجربہ سے کہ مجرود کرے سالک اپنے نفس کو

لِبَاسِ الشُّهُواتِ وَالْمَأْلُوفَاتِ يُوَحِّدُهَا بِأَشَدِّ

خواہشوں اور الفتوں کے لباس سے اور دروناک رکھی اسکو سخت

الرِّيَاضَاتِ وَالْمَجَاهِدَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

ریاضات اور مجاہدات سے احمد

التَّفْرِيدُ أَنْ يُفْرَدَ الْقَلْبُ عَنْ جَمِيعِ الْخُلُوقَاتِ

تفرید یہ ہے کہ جدا کرے قلب کو ساری مخلوقات سے

وَالْمَكْنُونَاتِ وَيُدْعُو إِلَى خَالْقِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

اور خیالات سے اور طلب کرے خالق ارض و سموات کی

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فَوَائِدُ الْعُرْبِ سَبْعَةٌ

احمد کو شہر شہینی کے سات قائد ہے مہین

الْأُولَى نَجَاتُ الْخَلْقِ مِنْكَ وَالثَّانِيَةُ غَمَضُ

پہلا نجات سے خلق کی نجات دوسرا غمض کے دیکھنے سے

الْعَيْنِ عَنِ النَّظَرِ الْحَرَامِ وَالثَّالِثَةُ حَيَاتُ لَا

آنکھ کا بند رہنا تیسرا جوئے کے شکنجے سے

الْأُذُنِ عَنِ السَّمْعِ الْبَاطِلِ وَالرَّابِعُ مَنَعُ النَّسَاءِ

کانون کا بچنا چوتھا

عَنِ الْغَيْبَةِ وَاللَّغْوِ وَالْخَامِسَةُ الْإِسْتِغْنَاءُ عَنْ

غیبت اور لغو سے زبان کا روکنا پانچواں پانوں کے چلنے

مَشْيِ الْقَدَمِ وَالسَّادِسَةُ دَوَامُ الطَّاعَةِ

سے بے پروا ہونا چھٹا ہمیشہ اطاعت

وَالْعِبَادَةُ وَالسَّابِعَةُ الْأَمْسُ بِاللَّهِ تَعَالَى قَوْلُهُ

اور عبادت کرنا ساتواں اللہ تعالیٰ سے انس ہونا

يَا أَحْمَدُ السِّيَاحَةُ سِيَاخَتَانِ السِّيَاحَةُ

احمد سیاحت دوہین سیاحت

الظَاهِرَةُ وَالسَّيَاحَةُ الْبَاطِنَةُ السَّيَاحَةُ

ظاہری اور سیاحت باطنی سیاحت

الظَّاهِرَةُ هِيَ أَنْ يَسِيرَ السَّالِكُ فِي الْمَفَازِ

ظاہری یہ کہ سیر کرنے والا سیر کرنے والا جگہوں میں

وَالْإِلَادُ وَيَقْطَعُ الْمَرَجِلَ وَالْمَنَازِلَ وَالسَّيَاحَةُ

اور منزلوں اور سفر کر کے منزلوں اور سیاحت

الْبَاطِنَةُ أَنْ يَسِيرَ فِي الْقَلْبِ يَقْطَعُ مَا يَنْبَغُ

باطنی یہ کہ سفر کرے دل میں اور کاٹے وہ جو آئیں گے

فَنَامُ مِنَ الشَّجَرِ الْوَسَاوِيرِ الْهَوَاجِسِ وَقَوْلُ

اور خواہشوں کے درخت

يَا أَحْمَدَ الصُّوْفُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الصَّادُ

اے احمد صوفیوں کے تین حرف ہیں (ص)

وَالْوَاوُ وَالْفَاءُ فَمِنْ الصَّادِ مَوْلَى الصَّوْفَاءِ

(و) (ف) (ص) سے مولا صوفیوں کے

وَمِنْ الْوَاوِ مَوْلَى الْوَفَاءِ وَمِنْ الْفَاءِ مَوْلَى الْقَنَاءِ

اور (و) سے مولا وفائی سے اور (ف) سے مولا قنائی سے

كُلٌّ فَيَرْفَعُهُ هَذَا الصِّفَاتِ فَيَمْلَأُ بِالْفَقْرِ وَمِنْ

جس چیز میں یہ صفتیں ہوں فقر سے فائز آتا ہے اور

لَيْسَ الصُّوفُ لِلشَّهَوَاتِ وَالزُّنْبَةُ فَلِمَاكَ عَلَى النَّفْسِ

صوف کہ پہلے نفسانی خواہشوں اور زینت کے لئے کر دیا گیا ہے پس
وَمَنْ أَرَادَ قَهْرَ النَّفْسِ فَعَلَيْهِ أَنْ يَلْبِسَ الشُّعْرَ لَانِ

اور جو نفس کو مغلوب کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے کہ اولیٰ کپڑے پہنے
عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَلْبِسُ الشُّعْرَ لِقَهْرِ النَّفْسِ

کہ عیسیٰ علیہ السلام اولیٰ کپڑے پہنتے تھے نفس کو مغلوب کرنے کے لئے
أَنْ يَكُونَ لِبَاسُ الْحِكْمَاءِ فَمَنْ لَبِسَ الْوَبَّ يَتَّبِعْ لَهُ أَنْ

اُون علما کا لباس ہے جو اُون پہنتے وہ
تَكُونُ حَكِيمًا أَوْ حَسْبًا كَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ لِلْفَقْرِ

حکیم ہوتا جانتے یا تحسب جیسے اُن کے
أَنْ يَلْبِسَ الْخُرْقَةَ بِالْمَعْنَى لَا بِاَلْمَوَدَّةِ فَقَالَ لَهُ يَا أَحْمَدُ

کہ خرقة پہنے حقیقت کے ساتھ نہ ظاہر میں کے ساتھ
لَا يَحِلُّ لِلْفَقِيرِ أَنْ يَلْبِسَ الْخُرْقَةَ لِيَعْرِفَ بِهَا

فقیروں کو خرقة پہنا کر لوگ نہیں
وَيُشْتَبَى مِنْ النَّاسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا يَحِلُّ

سُننے کے لئے
لِلْمَرْءِ أَنْ يَلْبِسَ الْخُرْقَةَ بِغَيْرِ إِذْنِ الشَّيْخِ لَيْسَ

بغیر ایشاد و اذن خرقة پہنا کر حدال نہیں ہے

أَلَا عِتَابٌ بِالْخُرْقَةِ وَأَمَّا الْأَعْتَابُ بِأَذْرِ الشَّيْءِ
 حشر و کا کہ عتبار نہیں اگر اعتبار ہے تو شیخ کے حکم کا ہے
 قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ لَيْسَ الصُّوفِ فَهُوَ صُوفِيٌّ

احمد جس نے صوف پہنی وہ لباسی

لِبَاسِيٍّ وَمَنْ صَفَا قَلْبُهُ فَهُوَ صُوفِيٌّ مُعْنَوِيٌّ وَمَنْ

صوفی سے اور جس نے دل کو صاف کیا وہ صوفی معنوی سے اور جس نے

لَيْسَ الصُّوفِ وَلَمْ يَصِفْ قَلْبُهُ فَهُوَ صُوفِيٌّ

صوف پہنلی اور دل کو صاف نہ کیا وہ لوگوں کے

عِنْدَ النَّاسِ لَا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو سَعِيدٍ

نزویک صوفی سے اللہ کے نزدیک نہیں شیخ ابوسعید

أَبُو الْخَيْرِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْخُرْقَةُ كَفَنُ الْأَحْيَاءِ

ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے زندوں کا کفن حشر و کا

وَمِيرَاتُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ الْخُرْقَةُ قِسْطُ النَّاسِ

نبوت اور ولیوں کی میراث حشر و کا اہل دین کی

أَهْلُ الدِّينِ وَعَلَامَاتُ أَهْلِ الْبَقَرِ الْخُرْقَةُ

ترازو اہل یقین کی نشانی خرقہ سے

مِثْرُ الْعَيْتِ وَمِفْتَاحُ الْغَيْبِ الْخُرْقَةُ حِلْيَةُ الْأَخْيَارِ

حیث کا چھپانا غیب کی کنجی حشر و کا اچھو کی زینت

وَمَشَقَّةُ الْأَشْرَارِ الْخُرْقَةُ بِرَأْسِ الْأُمَمِ الْعَالَمِينَ وَهَيْبَةُ

سپر و نکی مشقت مستحقہ سے مخلوق سے پاک ہونا فاسقین پر

الْفَاسِقِينَ الْخُرْقَةُ بِرَأْسِ الْأُمَمِ الْعَالَمِينَ وَهَيْبَةُ

سبب و اہلنا حروف سے اس کے نزدیک زینت اور مخلوق کے نزدیک

الْخُرْقَةُ عِزَّةٌ أَضْحَاكَ الْأَشْرَارُ مِنْ وَهْدَةِ أَحْبَابِهِ

خوف سے یا ہر ان بزرگ کی عزت میں اور احباب غافل کی مدد

وَالْغَفَاءُ الْخُرْقَةُ مَجْمَعُ الْخَائِفِينَ الْخُرْقَةُ قَالَ الْجَنِّيدُ النَّصُوفُ

خندہ سے ڈرنے والوں کا مجمع حروف سے جنید نے کہا ہے تصوف

قَدْنِي عَلَى ثَمَارِ خَصْلِ السَّكَاوَةِ وَالرِّضَاءِ وَالصَّبْرِ

بنایا گیا ہے آٹھ خصلتوں پر سخاوت اور رضا اور صبر

وَالْإِثْمَارُ وَالْعَزَّةُ وَلُبْسُ الصُّوفِ وَالسِّيَاحَةُ

اور دینا اور سفر اور اون کی کپڑہ یعنی کبیل پینا اور اطراف میں پھرنے

وَالْفَقْرُ وَالسَّكَاوَةُ فِي زِينَةِ هَيْبَةِ صَلَوةِ اللَّهِ عَلَيْكَ

اور فقر سخاوت تو ابرہیم میں تھی اللہ کی حمد و دہوانی پر

وَالرِّضَاءُ فِي زِينَةِ عَمَلِ صَلَوةِ اللَّهِ عَلَيْكَ وَالصَّبْرُ

اور رضا عمل میں تھی درود ہوا اللہ کی ان پر اور صبر

فِي أَيُّوبَ صَلَوةِ اللَّهِ عَلَيْكَ وَالْإِثْمَارُ فِي زِينَةِ

ایوب میں تھا اللہ کی درود ہوا پر اور ایشار یعنی دینا ذکر یا میں تھا

صَلَاةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْفَرْقَةُ فِي تَحِيَّ صَلَاةِ اللَّهِ عَلَيْهِ

اللہ کی درود ہو اُن پر اور مسافرت بھیجی میں تھی اس کی درود ہو ان پر

وَلَبَسَ الصُّوفَ فِي مُوسَى صَلَاةُ اللَّهِ عَلَيْهِ

صوف پہنا موسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ میں پہنا

وَالْتِيَّاحَةُ فِي عِشَى صَلَاةُ اللَّهِ

اور اطراف میں پہنا عیشی صلوٰۃ اللہ علیہ میں پہنا

عَلَيْهِ وَالْفَقْرُ فِي مُحَمَّدٍ صَلَاةُ اللَّهِ

اور فقر محمد صلوٰۃ اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فِي الْعَصَا

علیہ وسلم میں تھا احمد عصا میں

سُنَّةُ الْإِنْبَاءِ وَزُرِّي الصَّالِحِينَ

سنت انبیاء کی سنت سے صالحین کی زبیت سے

وَمِنْ أَمْرِ الْعَدْلِ يَعْنِي الْكَلْبَ وَالْحَيَّةَ وَغَيْرَ

وہی مار کا سہیل سے یعنی کتے کا سانپ کا اور ان کے

ذَلِكَ وَعَوْنُ الضُّعْفَاءِ وَرَغْمُ الْمُنَافِقِينَ

سوا ضعیفوں کا مددگار سے منافقوں کے لئے رُج سے

وَزِيَادَةُ الْحَسَنَةِ وَيُقَالُ إِذَا كَانَ الْمُسْلِمُ مِنْ

کم میں زیادتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ مومن کے پاس سب

بِالْعَصَا هَرَبَ عَنْهُ الشَّيْطَانُ وَيُخْشِعُ الْمُنَافِقُ

عصار ہو تو شیطان اس سے ہانتا ہے اور منافق

وَالْفَاجِرُ مِنْهُ وَقِيلَ فِيهَا أَلْفُ نَوْعٍ مِنَ الْمَنَافِعِ

اور فاجر اس سے دیتا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس میں ہزار قسم کے نفع ہیں

كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي قِصَّةِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں

مَا أَتَاكَ بِمِثْلِكَ بِمُوسَى قَالَ هِيَ عَصَايَ الْوَكَاةُ

کہ کیا ہے تیرے دہنے ہاتھ میں اسے موسیٰ تو کہا یہ میرا عصا ہے میں نے اسے

عَلَيْهَا وَأَهْشَرُهَا عَلَى غَنَمِي وَلِي فِيهَا مَا رُبِّحْتُ

اور ایسا میں نے اس سے اپنے چارٹا ہون اور میرا سچا ہونا اور میں نے اس سے

قَوْلُهُ يَأْخُذُ كُلُّ عَمَلٍ بِاللَّهِ وَيَسْكُنُوا فِي الْقُبُورِ وَمَنْ بَرَاءَ

احمد سارے لوگوں میں نبیوں والوں کے قبروں میں جگہ کر لی اور جس نے اپنے نفس کے عیب دیکھے

عَبْدٌ لِنَفْسِهِ لَمْ يَرْحُبْ غَيْرَهُ وَمَنْ مَلَكَ أَدْنَاهُ

اس نے غیر کے عیب نہ کیے اور جو مالک ہو گیا اپنے کانون اور انگلیوں کا

وَعَيْنُهُ لَا يَقْدِرُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ وَمَنْ مَلَكَ يَدَيْهِ

شیطان اس پر قادر نہیں ہو سکتا اور جو مالک ہو گیا اپنے ہاتھوں کا

وَرَحْلَيْهِ لَا يَتَوَضَّعُ الشَّيْطَانُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَوْلُهُ

اور پاؤں کا شیطان اس کے سامنے نہ بیٹھ سکتا

يَا أَحْمَدُ مَرِئِشْتُمْ بِدِرْخَانِ لَوْ كَرِهَ يَا مَرْوَمُ مِنَ الْبَوَائِقِ

احمد جو غلاتق میں مشہور ہوا وہ سختیوں سے نہیں بچ سکتا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرِئِشْتُمْ عَاشِرًا مَضًى فِي النَّاسِ أَمَلًا

احمد جو شخص خلق میں ہمیشہ فروتنی کے ساتھ زندہ رہا

يُنِيرُ إِلَيْهِ وَيُنْشَأُ سِرًّا - أَمْرًا عَاشِرًا مَضًى سَلَمًا

اس کا کام آسان کیا گیا اور پتا دیا سرمد کا جو فروتنی کر کے زندہ رہا

مِنْ أَلْفَةٍ وَمِنْ شَهْرٍ عَفْ فَقَدَوْعَ فِي الْبَلَيَاتِ

آفتوں سے بچا رہا اور جو مشہور ہوا اور پاکدامن ہوا وہ بلا و غمیں گرا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَرْءُ لَا يَتَفَدَّ عِنْدَ اللَّهِ رَاهِمًا لَدُنَّا نَذِيرُ

احمد جو مرد سے دیرم اور دنیا کی طرف نہیں جھکتا

وَلَكِنْ عِنْدَ قِيَامِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الْمَرْءُ يَعْرِفُ عِنْدَ

مکرم قیام اللیل اور قیام النہار کی طرف مرد پر حیا جاتا ہے

الْمُعَامَلَةِ لَا عِنْدَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ الْمَرْءُ يَتَحَنَّنُ عِنْدَ

معاملہ کے وقت نہ صوم و صلاۃ کے وقت مرد از مایا جاتا ہے

صَوْلَةِ الْغَضَبِ لَا عِنْدَ السَّكَوْتِ وَالنَّشَاطِ

غصہ اور بیجاں و کیوٹ نہ سکوت اور نشاط اور

الطَّرَبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ صَارَ الْحُرَّ عَبْدًا إِذَا سَأَلَ

طرب کیوٹ احمد آزاد غلام بن گیا جب اس نے سوال کیا

وَطَمَعَ وَصَارَ الْعَبْدُ حُرًّا إِذَا عَفَى وَقَالَ قَوْلُكَ لَا

اور طمع کی اور غلام آزاد ہو گیا جب مہربان اور قناعت کی

يَا أَحْمَدُ لَا تَغْنَى بِلَادِي بِنِيكَ لَأَنَّ الْفَقِيرَ لَا يَغْنَى

احمد ان اور باب پر غور کر کہ فقیر مان باب سے

بِأَوْلَادِهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا تَغْنَى بِأَوْلَادِهِ وَنَسَبِهِ لَا تَبَاهُ

نہیں بچا جاتا احمد غنی اور نسب سے غور کر اور

بِالْأَصْلِ وَالْحَسَبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ شَيْخًا

اصل اور حسب سے ہی غور کر احمد نہ تو شیخ سے

وَلَا مُرِيدًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ طَائِرًا

نہ مرید سے ہر تو کون سے احمد نہ تو از نوالا سے

وَلَا سَائِرًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ عَارِفًا

نہ جاننے والا ہر تو کون سے احمد نہ تو عارف سے

وَلَا زَاهِدًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ

نہ زاہد سے ہر تو کون سے احمد نہ تو

فَقِيرًا وَلَا زَاهِدًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ

فقیر سے نہ زاہد سے ہر تو کون سے احمد نہ تو

عَالِمًا وَلَا عَامِلًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ

عالم سے نہ عامل سے ہر تو کون سے احمد نہ تو

قَامًا وَلَا صَائِمًا فَمَنْ أَنْتَ قُلْ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ

نہ تو قائم ہے نہ صائم ہے یہ تو کون سے احمد نہ تو

رَجُلًا وَلَا امْرَأَةً فَمَنْ أَنْتَ إِذَا ارْتَدَّتْ قُرْبَابُكَ

مرد سے نہ عورت ہے یہ تو کون سے جب تیرا ارادہ کرے خدا سے قریب نہ کا

فَلَا تَمُنْ أَهْلَ الدُّنْيَا قُلْ لَا يَا أَحْمَدُ أَنْتَ

تو اہل دنیا کی طرف رغبت نہ کر احمد تو

أَضْعَفُ الضُّعَفَاءِ وَلَا يَجِي مِنْكَ أَهْلُ قُورَيَا

ضعیفوں سے ضعیف سے زور اور دن کا کام تجھ سے نہ ہو سکے گا

قُلْ يَا أَحْمَدُ يَظُنُّ النَّاسُ بِكَ خَيْرًا وَأَنْتَ

اسے خلق تجھ کو اچھا جانتی ہے اور تو

تَكْسِبُ كُلَّ يَوْمٍ شَرًّا نَشْرُ لَنَا سِرْقًا

برے لوگوں کا سارا کام کرتا ہے

يَا أَحْمَدُ ضَبِغْتَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامَ فَهَذَا مِمَّنْ

احمد تو نے رات و اکارت کہوئے رات اور دن اسی سے تیرا نام

نَشْرُ الْإِنَامَ قُلْ يَا أَحْمَدُ يَتَوَلَّى مِنْكَ السَّيِّئَةُ

بدترین خلاق رکھا گیا احمد تجھ سے گناہ موبدا ہوتا ہے

وَلَا تُرَى فِي الْأَعْمَالِ الْحَسَنَةُ قُلْ يَا أَحْمَدُ كُنْ

اور تو نیک عملوں میں نہیں دیکھا جاتا احمد

عَبْدُ الْمَلَائِكَةِ الْجَبَّارِ وَلَا تَكُ عَبْدًا لِلدُّنْيَا وَالْدُّنْيَا

مراد شاہ قوی کا بندہ ہو دہم و دنیا کا بندہ نہ بن

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُنْ قَرِيبًا وَعِشْهُ كَذَابِينَ

احمد مٹی بن اور مہین زندہ رہ

أَلَا نَامُ وَأَعْبُدُ رَبَّكَ فِي اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ قَوْلُهُ

خلق میں اور عبادت کرتا رہ اپنے رب کی رات دن

يَا أَحْمَدُ كُنْ مِنْ زُفْرَةِ الْعِبَادِ وَلَا تَكُ صَاحِبَ

احمد عابدوں کے گروہ میں ہو اور غوث

النَّفْسِ وَالْعَنَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ عِشْ مَسْكِينًا فَتِيرًا

اور غنا و اولاد میں احمد مسکین فقیر بن کر رہ

وَلَا تَغْشِ مُحْتَشِمًا وَأَمِيرًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَخْدَمِ

محشم و امیر بن کر زندہ نہ رہ

لِلشَّائِخِ وَالْفُقَرَاءِ وَأَنْتُكَ مُجَالِسَةُ الْأَغْنِيَاءِ

شیخ اور فقراء کی خدمت کرتا رہ اغنیاء اور رؤسا کی خدمت

وَالرُّؤَسَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ أَمْنَعُ نَفْسِكَ

جہور سے احمد اپنے نفس کو اس کے

عَنْ هَوَاهَا وَلَا تَتَّبِعْ رِضَاهَا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

خواہش سے روک اور اسکی مرضی کا تابع نہ ہو احمد

مَرُّوَصَلَ إِلَى الْمُلُوكِ وَالسَّلاطِينِ فَقَدْ بَعَثَ عَنْ رَأْسِهِ

جرحہ یا دشاہوں اور سلاطین سے تو پروردگار عالم

الْعَالَمِينَ قَالَ حَاتِمُ الْأَصَمِ الْمَوْمِنُ مَشْغُولٌ

میں دور ہوا حاتم اصم نے کہا ہے مومن مشغول ہے

بِالْفِكْرِ وَالْعِبْرَةِ وَالْمُنَاقِ مَشْغُولٌ بِالْجَرِّ

فکر اور عبرت میں اور منافق مشغول ہے جس سے

وَالْأَمَلُ الْمَوْمِنُ بِعَمَلِ الطَّاعَةِ وَخَافَ الْقَبُولَ

وہو امین مومن طاعت کرتا ہے اور ڈرتا ہے قبول ہونے کے لئے

مِنْ اللَّهِ تَعَالَى وَالْمُنَاقِ يَعْمَلُ الْمَعْصِيَةَ وَيَقْتَاتِ

اللہ تعالیٰ سے اور منافق گناہ کرتا ہے اور سید رکھتا ہے

بِاللَّهِ الْمَوْمِنُ مَشْغُولٌ بِالسَّيِّئَةِ وَالْمُنَاقِ مَشْغُولٌ

خدا سے مومن چھپر کام کرتا ہے اور منافق کبیرہ گناہ

بِالْعِلَانِيَةِ الْمَوْمِنُ كَثِيرُ الْفَعَالِ وَقَلِيلُ الْمَقَالِ

عالم کرتا ہے مومن کتابت سے اور کثرتا ہوا ہے

وَالْمُنَاقِ قَلِيلُ الْفَعَالِ وَكَثِيرُ الْمَقَالِ الْمَوْمِنُ

اور منافق کثرتا ہوا ہے اور کتابت سے مومن

يَقْصِدُ عِنْدَ الْبَلَاءِ إِلَى الدُّعَاءِ وَالْعَطِيَّةِ وَالْمُنَاقِ

آزمائش کے وقت دعا اور رحمت کی خواہش کرتا ہے اور منافق

يَعْمَلُ عِنْدَ الْبَلَاءِ إِلَى السَّقَاةِ وَالْأَذْيَةِ الْمُؤْمِنُ مَنْ صُنِعَتْ

آزمائش کے وقت چوری اور آزار رسانی کی طرف عمل کرتا ہے تو مؤمن وہ ہے

خَيْرٌ مِنْ يَوْمِهِ وَالْمُنَافِقُ يَوْمُهُ شَرٌّ مِنْ مَسَاءِهِ

جسکی صبح بہتر ہے اس کے دن سے اور منافق وہ ہے جس کا دن بد ہے

الْمُؤْمِنُ مَنْ يُجَادِعُ عَزْرَ دُرِّهِمْ وَلَا يُجَادِعُ

اسکی شام سے مؤمن وہ ہے جو دھوکہ دیا جائے روپیہ کا

عَزْرَ دِينِهِ الْمُنَافِقُ مَنْ يُجَادِعُ عَزْرَ دِينِهِ وَلَا يُجَادِعُ

اور نہ دھوکہ کھائے دین میں منافق وہ ہے جو دھوکہ کھائے دین کا

عَزْرَ دُرِّهِمْ قَوْلُ الْاِحْمَدِ عَلَامَاتُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ

اور نہ دھوکہ کھائے روپیہ کا احمد منافق کی تین نشانیاں ہیں

قَلْبٌ شَاكٍ وَلِسَانٌ سَاهٍ وَبَدَنٌ طَاغٍ قَالَ

بزرگ کایت مند زبان سہوگن بدن عاصی

الْاِقْسَامُ السَّمْعُ قَدْ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عِلَالَاتُ الْمُؤْمِنِ

ایہ قسم سمعندی نے کہا ہے رحمۃ اللہ علیہ مؤمن کی علامتیں

ثَلَاثَةٌ قَلْبٌ شَاكٍ وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَجَوَابُ قَوْلِهِ الْاِحْمَدُ

تین ہیں قلب شاگرد سان ذاکر بدن صابر جواب

الْاِقْسَامُ مِنَ الْخَطِّ وَيُحْدِثُ لِي لَمَذُورٌ قَوْلُهُ

ایہ قسم خط سے اور بھیجتا ہے مذکور قول

يَا أَحْمَدُ الذِّكْرُ فَرَزِيلُ الْمَوَاجِسِ وَفُحْرُ قَمَرٍ

احمد ذکر دور کرنے والا ہے بدیون کا اور جلائیو والا ہے۔

الْوَسَاوِيرِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ دَعْرِ نَفْسِكَ وَتَقَرَّرْ

وسوسوں کا احمد چھوڑ دے اپنے نفس کو اور نزدیک

إِلَى اللَّهِ فَإِنَّهَا تَتَعَدُّكَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا قَوَّيْتُ

ہو خدا سے کہ وہ نفس تک دور کرتا ہے احمد جب نفس قوی

النَّفْسُ ضَعُفَ الْقَلْبُ وَإِذَا ضَعُفَتِ النَّفْسُ فَقَلَبُ

ہوتا ہے قلب ضعیف ہوتا ہے اور جب قوی نفس بضعیف کریا

قَوْلُ الْقَلْبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

قلبی ہو جائیگا احمد نفس مطمئنہ

تُعْزِرُ صَاحِبَهَا مِنَ الْمَعْصِيَةِ عَلَى الطَّاعَاتِ

نفس والے کو معصیت سے بچاتا ہے طاعت کرنے پر

وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ تَجَرُّ صَاحِبَهَا إِلَى الْمَعْصِيَةِ قَوْلُهُ

اور نفس امارہ نفس والہ کو معصیت کی طرف کہینچتا ہے

يَا أَحْمَدُ نَفْسُكَ عَدُوٌّ لَكَ وَلَا تَطْعُمُهَا فَإِنَّ

احمد تیرا نفس ہر دشمن ہے تو اسکی اطاعت نہ کر اپنے

إِطَاعَتُهَا مَعْصِيَةُ اللَّهِ تَعَالَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

کہ اسکی اطاعت اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے احمد

مِنْ أُنْقَطِعَ مِنَ النَّفْسِ فَقَدْ وَصَلَ إِلَى الرَّبِّ

جس روح نے نفس سے قطع تعلق کیا بیشک اسد تقالے سے جا ملا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فِرَاطُ الْمَحَبَّةِ يُورِثُ دَوَامَ الذِّكْرِ

احمد محبت کی زیادت ذکر کا دوام پیدا کرنے سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشُّكُورُ يُورِثُ الْحِرَّةَ وَالْوَصْلَ

احمد شوق حرکت پیدا کرتا ہے اور وصل

يُورِثُ الشُّكُورُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ اتَّبَعَ

سکون پیدا کرتا ہے احمد جو خوش نفس کا

الْهَوَىٰ فَقَدْ هَوَىٰ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَعْلَنَ

پیر و ہوا وہ تباہ ہوا احمد جس نے دنیا سے

عَنِ الدُّنْيَا وَرَغِبَ فِي الْعُقْبَىٰ فَهُوَ رَاهِدٌ

منہ پھریا اور عقبے کی طرف چل گیا وہ راہد سے آہ

مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَطْلَبَ الْمَوْلَىٰ فَتَنَ وَتَرَفَفَ

جو عقبے کی طرف نہ چڑھا اور خدا کو طلب کیا وہ تفتن و ترفرف سے

يَا أَحْمَدُ اجْعَلْ يَمَانِي إِلَى الرَّحْمَانِ وَالشَّهَادَةِ

احمد بھوک خدا کی راہ دکھانے سے اور سیری

يَكْرِهِي الشَّيْطَانَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ لَمْ يَرْضَ

شیطان کو طرفہ کہتی ہے احمد جو خدا کی بشار

يَا أَيُّهَا تَزُضَاءُ فَهُوَ شَرُّ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ قَوْلُهُ

راستی نہوا وہ سارے مرد اور عورتوں میں بُرا سے

يَا أَحْمَدُ مَنْ تَتَعَبُ نَفْسَهُ بِالْمَحَاهِدَةِ فَأَرْحِمُ

احمد جس نے اپنے نفس کو مجاہدہ کر کے تکلیف دے اس کے

قَلْبُهُ بِالْمُشَاهَدَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ التَّفَ

قلب کو مشاہدہ کی رحمت دی گئی احمد جس نے

حُظِرَ النَّفْسِ فَقَدْ حَرَمَ نِعْمَةَ قُرْبِ الْإِنْسِ

حظ نفسانی پر انکسائی وہ قرب خدا کی نعمت سے محروم رہا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ وَقَعَ فِي غِيَا بَتَجِبَ

احمد جو دنیا کے کنوئین کے اندھیرے میں گر گیا

الدُّنْيَا كَيْفَ يَصِلُ إِلَى حَضْرَتِ الْمَوْلَى

اس کی درگاہ تک کیونکر پہنچے گا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ وَلَا تَشْرِكِ النَّفْسَ إِلَى الدُّنْيَا

احمد نفس کو دنیا کی طرف نہ جانے دینا

فَقَدْ حَرَمَ حَضْرَتِ الْمَوْلَى إِنَّ الْحَرَجَ لَا يَشْبَعُ

ورنہ تو اس کی درگاہ سے محروم رہ جائیگا حریص بھی سیر نہیں ہوتا

وَمَا أَوْزَى لَا يَقْنَعُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَكَ رِصٌ

اور جو کچھ دیا جاوے اس پر قناعت نہیں کرتا احمد حریص

لَا يَقْنَعُ بَيَاقُوتِي وَيَطْلُبُ الشَّرَّ بِمَا يَقْضِي قَوْلُهُ

قناعت نہیں کرتا اس پر جو اسکو دیا جاتا ہے اور برائی ہی کو مقصود پر مانتا ہے

يَا أَحْمَدُ يَا حَبِيبُ صَلِّ إِلَى أَرْبَابِ الْقُلُوبِ لَا تَهْمُ

ای احمد ای حبیب بلجا دل والوں سے کہ وہ

قَدْ وَصَلُوا إِلَى الْمَحْبُوبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِمَ

مل گئے ہیں محبوب سے احمد اس رخصت کے پاس

تَصَاحِبُ مَرِيضًا لِيُشْفَا لَهُ وَمَا يَتَوَلَّى مِنْ

نبیۃ جس کے لئے شفا نہیں ہے اور جو کچھ اس کے

نَفْسِهِ يَتَوَلَّى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّادُ ثَلَاثًا

نفس سے پیدا ہوتا ہے اسکے لئے بیماری ہے احمد صدق کے میں عرف میں

الصَّادُ وَالذَّالُ وَالْقَافُ الصَّادُ عِبَارَةٌ عَنِ الصِّيَانَةِ

ص ق عبارت ہر صیانت سے

وَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدَّيْرِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ عَنِ الْقَرَبِ

و عبارت سے دین سے ق عبارت سے قرب سے

مَرُوضًا وَصَانَ دِينَهُ عَنِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ

جس نے سچ بولا اس نے بچایا اپنے دین کو شیطان سے اور جس نے

صَانَ دِينَهُ فَعَمِلَ لَهُ قَرَبٌ مِنَ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ قَوْلُهُ

بچایا اپنے دین کو دیا کیا اس کو قرب خدا نے عزوجل کا

يَا أَحْمَدُ الذَّنْبُ ثَلَاثَةٌ أَحْرَفِي الذَّالَّ وَالنُّونَ

احمد ذنب کے تین حرف ہیں ذال نون

وَالْبَاءُ قَالَ ذَالُ عِبَارَةٍ عَنِ الذَّلِيلَةِ وَالنُّونُ عِبَارَةٌ

ذال عبارت سے ذلت سے نون عبارت سے

عَنِ النَّكْبَةِ وَالْبَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَلِيَّةِ مَنْ اسْتَعَانَ

نکبت سے بے عبارت سے بلیت سے جس نے

بِالذَّنْبِ فَقَدْ ذَلَّ وَوَقَعَ فِي حُجْبِ النَّكْبَةِ وَالْبَلِيَّةِ

مکناہ کیا وہ ذلیل ہوا اور بچ و بلا کے کنوین میں گرا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ جَاهِدُ وَالْعَارِفُ شَاهِدُ

احمد زاہد کو شش کر نیوالا سے اور عارف و گینے والا سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ جَاهِدُ الْعَامِلُ

احمد زاہد عامل سے

وَالْعَارِفُ جَالِمٌ وَاصِلٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور عارف عالم واصل سے

حَضُورُ الْقَلْبِ نَوَافِلُ فِي الصَّلَاةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

حضور قلب نوافل سے نماز میں

نَفْسُكَ كُلَّ عَقْوٍ فَقِيدُهَا كَمَا لَا تَغْفِرُ النَّاسُ

تیرا نفس کٹ کٹا کٹ سے خلق اس سے بہاگتی ہے تو اسکو قید کر کہ خلق کو کٹا دے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْخَضِرُ فِي الْوَضُوءِ يُؤَدِّي شُكْلُ الْخَضِرِ

احمد وضوء میں حضور قلب ساز کے لئے حضور قلب

لِإِدَاءِ الصَّلَاةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا تَكُنْ ذَلِيلًا

پید کرتا ہے

كَالْحَيَّةِ فَإِنَّ الْحَقُّودَ شَرَّ الْبَرِيَّاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَقُّودُ

جیسے سانپ اس لئے کینہ رکھنے والا بدترین خلق ہے احمد کینہ

كَدُورَةٍ فِي قَلْبِ الْحَقُّودِ وَالْحَقُّودُ لَا سُدَّ لَهُ كَالْحَسْبِ

اکل کدورت سے کینہ والے کے دل میں اور کینہ و رکاوٹ فائدہ نہیں ملتا جیسے حاکم

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَسَدُ نَارٌ مُوقَدَةٌ فِي الْفُجُورِ

احمد حسد اک اکل سے بھڑکتی ہوئی دل کے اندر

يُؤَيِّرُ خَيْرَ أَعْمَالٍ الْحَسَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كَثِيرٌ

جلا دیتی ہے حاسدوں کے اچھے عملوں کو احمد زیادہ

أَدَاكِلٍ وَضِعُومٍ ذَلِيلٍ وَقَلِيلٍ أَلَا كُلُّ عَزِيزٍ جَلِيلٌ

کہا ہوا لاپستی میں گرا ہوا ذلیل ہے اور بھڑکا کھانے والا عزیز اور بزرگ ہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ كَثُرَ أَكْلُ قَلْبِكَ عِبَادَتُهُ

احمد جس کا کھانا بڑھ گیا اس کی عبادت کم ہو گئی

وَمَنْ قَلَّ أَكْلُهُ كَثُرَتْ طَاعَتُهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور جس کا کھانا کم ہوا اس کی طاعت بڑھ گئی احمد

مَقْنُوحٌ وَعَطَاؤُهُ مَقْنُوحٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

کہلا ہوا سے اور عطا اسکی عام سے احمد

مِنْ أَحَبِّ الْفَقِيرِ أَحَبُّهُ وَمِنْ أَبْغَضِ الْفَقِيرِ

جس نے فقیر کو دوست رکھا اسکو فقیر نے دوست رکھا اور جس سے بغض ہے

أَبْغَضُهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ كَهَيِّئَةِ الْخُمْرَةِ

اس شخص سے بغض رکھا احمد فقیر جیسا ہے کنامی کو

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ضَعِيفٌ عَمْرُكَ فِي الْبُلْدَانِ

احمد تو نے اپنی عمر کھوئی باطل میں

فَوَقَعْتَ فِي غِيَاثِ جُبِّ الْخُسْرِ قَوْلُهُ

اور گر گیا تو بچنے کے کنوئین کی تہ میں

يَا أَحْمَدُ قَدْ عَشْتُ فِي الْغَفْلَةِ وَالْعَظَلِ

احمد زندہ رہا تو غفلت میں اور بیکار میں

وَالْفُتُورِ فَمَا قَدْ مَتَّ خَيْرُ الْيَوْمِ الْحَشَرُ وَالنَّشُورُ

اور فتور میں پہر کیا لے کر آنا تو بہلائی حشر اور نشر کے دن کے لئے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَدْ رَكَنْتَ إِلَى الدُّنْيَا الدُّنْيَا

احمد توجہ کا دنیا دہی کی طرف

وَمَا تَزِدُّ وَشَيْئًا يَوْمَ الْمِيَّةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور کچھ جمع نہ کیا تو نے مرنے کے دن کے لئے احمد

قَدْ أَوقَعْتَ نَفْسَكَ فِي الْمَسْوَعِ فَلَيْتَ

تو نے اپنے آپ کو گرا دیا جس میں تو مبتلا ہوا

يَا شَرَّ دَهِيَّةٍ وَشَرِّ الْبَلَاءِ قَوْلُهُ بِالْحَمْدِ قَدْ

سخت سچ اور بری بلا میں احمہ بیشک

مَسَلَتْ أَخْوَانَكَ مَسَلَتْ الْأَخْيَارَ وَأَنْتَ

تیرے بہائی اچھو گئی راہ چلے اور تو بدرون

نَعَيْتَ فِي عَدَدِ الْأَزْدَالِ وَالْأَشْرَارِ قَوْلُهُ

کینوں کی گنتی میں رہ گیا اور بدرون کے شمار میں

يَا أَحْمَدُ مَرُّ خَالِطٍ مَعَ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَدْ حَرَّمَ

احمد جو ملا اہل دنیا سے محرم رہا

حَضَرْتَ لِلْمَوْتِ قَوْلُهُ بِالْحَمْدِ الدُّنْيَا مَغْضُوبَةٌ اللَّهُ

اللہ کی درگاہ سے احمہ دنیا اللہ تعالیٰ کی مغضوبہ

تَعَالَى لَا يُدَارِيهَا الْعَارِفُونَ إِلَّا بِالْقَضَاءِ

وہ نہیں دیکھتے اسکی طرف خدا کے پہچانتے والے مگر غصہ کے ساتھ

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الذَّهَبُ فِي كَفِّكَ تُرَابٌ

احمد سونا تیرے ہاتھ میں مٹی ہے

فَإِنْ فَازَ أَوْ ضَعُفَتْهُ فِي يَدِ غَيْرِكَ صَارَ ذَهَبًا

تو ہوا یا برائی جب رکھ دیا تو نے اسکو دوسرے کے ہاتھ میں تو وہ

قُلْ يَا أَحْمَدُ طُوبَى لِمَنْ رَاحَ خَتَارُ النَّفْسِ

خالص سونا بن گیا احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے اختیار کیا پہلی رات سے اپنا

وَالسَّهَرُ اسْتَغْفَرَ بِهٖ تَعَالَى وَقَدْ السَّهَرُ

نہجہ کے لئے اور رات بھر جاگنا عبادات کے لئے اور مغفرت طلب کرنا اپنے اہل سے پہلی رات

قُلْ يَا أَحْمَدُ طُوبَى لِمَنْ سَهَرَ اللَّيْلَ وَتَعَبَهُ

احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جو جاگا راتوں کو اور عبادت کی

وَأَزْهَجَ قَلْبَهُ لَا فِتْنَةً لَّهُ طُوبَى لِمَنْ مَاتَ اللَّيْلَ

اور اگر تھوڑا سا سو رہا تو بھی کو اٹھا کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے کات دی رات

تَالِيًا وَذَكَرَ أَوْقَاعًا أَوْ سَاجِدًا طُوبَى لِمَنْ سَهَرَ

قرآن کی تلاوت میں یا ذکر میں یا کھڑا رہ کر یا سجدہ میں کیا اچھا ہے وہ شخص جو جاگا

اللَّيْلَ أَوْ اسْتَغْفَرَ بِهٖ تَعَالَى وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ مَاتَ

راتوں کو اور استغفار کیا بھی اور بہت برا ہے وہ شخص جو سو رہا

هَاجِعًا إِلَى وَجْهِ النَّهَارِ قُلْ يَا أَحْمَدُ طُوبَى

رات کو دن کے لئے احمد کیا اچھا ہے وہ شخص

لِمَنْ رَاحَ كَسْبَ الْحَسَنَاتِ وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ رَاحَ

جو نیک کاموں کے کرینے توفیق دے دیا اور بہت برا ہے وہ شخص جو رخصت ہو گیا

لَا كِتَابَ السَّيِّئَاتِ قُلْ يَا أَحْمَدُ ارْتَبِعْ

اپنے اعمال کو سیدھے راستے پر

لَا تَنْزِلْ فَدَعْ نَفْسَكَ فِي الطَّرِيقِ وَفَرِّصْ

تہنچے تو چھوڑ دے واپسے نفس کو راہ میں اور کھسکا کر
شَرِّ الْفِتَنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا تَغْتَرَّ بِالْمَالِ وَالْدُّوْلَةِ

برے ساتھی سے احمد مال اور دولت
وَالْجَاهِ وَأَعْرِضْ عَمَّا شَغَلَكَ عَنْ اللَّهِ قَوْلُهُ

اور جاہ پر مغرور نہ ہو اور مومنہ پیر کے اس سے جو جدا کرے تجھ کو اللہ سے
يَا أَحْمَدُ إِنَّ الْأَيْلِسَ قَدْ نَكَرَ وَقَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ

احمد بیشک شیطان نے تکبر کیا اور کہا میں بہتر ہوں آدم سے
فَمَنْ تَكَبَّرَ مِنَ الْإِنْسَانِ فَهُوَ نَاعِلُ الشَّيْطَانِ

جس نے انسان میں سے تکبر کیا وہ شیطان کا تابع ہے
قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ تَقَرَّبْ إِلَى قَرِّبَاتِكَ وَتَبَعْدْ

اتحاد اہل کے پاس رہ جس نے تجھ کو میرے پاس کیا اور اس سے دور
مَنْ تَبَعْدَ لِكَمِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ تَمَسَّكَ بِذِي

جس نے تجھ کو مجھ سے دور کیا احمد پناہ ہے مردوں کے دامن سے
الرِّجَالِ فِي كُلِّ أَوَانٍ وَأَحْوَالٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

ہر وقت اور ہر حال میں
كَثْرَانَ السِّرِّ مِنْ شَيْخِي الْأَخِيَارِ وَأَفْشَاءَ مِنْ

بہت کچھ چھپاتا اچھون کی عادت سے اور اس کا کہنا ہر وہی عادت

عَادَاتِ الْأَشْرَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِينَ

برو کی عادت ہے احمد مؤمنوں کا دل

حُزْنِ السَّيْرِ وَرَاحَتُهُ مَعْدَنُ الْبِرِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

بہید کا غزانہ سے اور اس کی رحمت نیکی کی کان احمد

لَا تُفْشِرُ سِرَّ أَخِيكَ الْمُؤْمِنِ وَالْكُفَّةُ فِي الْفَوَاحِشِ

اپنے مؤمن بھائی کے راز افشانہ نہ کر اور چھپا ہی نہ کہہ دے گواہ اپنے ولیمین اسید وار

بِذَلِكَ تَوَكَّرَ التَّنَادُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَنْبَغِي لِمُرِيدِ

بنایا جائے گا اس کے سبب قیامت دن احمد مرید کو چاہیے

أَنْ يُمْقُومَ اللَّيْلَ وَيَصُومَ النَّهَارَ مِنْ عَيْنِهِ

کہ رات کو بکھڑا رہے اور دن کو روزہ رکھے اور اپنی رودنی ہوئی آنکھ سے

الْبَاطِلِ يَفْعَلُ مَا لَا تَهْمَارُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَنْبَغِي

مخدین جاری کرے احمد مرید کو

لِلْمُرِيدِ أَنْ يُجِبَ الْأَخْيَارَ وَجُلُوسًا وَعَوَا

چاہیے کہ دوستوں کو اور پاس بیٹھنے والوں کو دوست رکھے

يَنْغُضُ الْأَحْبَاءَ وَالْقُرَّاءَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور دوستوں اور نزدیکیوں سے بغض نہ کرے احمد

يَنْبَغِي لِمُرِيدِ أَنْ يُصِفِّيَّ صَدْرًا مِنْ

مرید کو چاہیے کہ اپنے سینہ کو صاف رکھے

الْكُدُورَاتِ وَيُصْرِفُ قَلْبَهُ مِنَ الصَّدَاقَةِ كَالْمِرَّةِ

کدورتوں سے اور اپنے دل کے زنگ کو صقل کرے آئینہ کے طرح

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَنْبَغِي لِمُرِيدٍ أَنْ يَحْفَظَ آدَابَ

احمد مرید کو چاہئے کہ ادب اور راوی نگاہ میں رکھے

الْأَرَادَاتِ لِيُفْتَحَ عَلَيْهِ أَبْوَابُ السَّعَادَاتِ

کہ ارادہ منگیوں کے دروازے کھول دے جائیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَنْبَغِي لِمُرِيدٍ أَنْ يَكُونَ

احمد مرید کو چاہئے کہ فرد تنی میں

فِي التَّوَاضُّعِ كَالزُّبَابِ لِيُطَاعَ تَحْتَ أَقْدَامِ جَمِيعِ

مشی کی طرح رہے کہ ہر پہ و جوان کے قدموں کے نیچے

الشُّيُوخِ وَالشَّابِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنْ أَذَى النَّبِيَّةِ

کہتے لا جائے احمد جس سے

وَالْخَلِيفَةِ لَمْ يَفْلَحْ أَبَدًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرِيًّا بِ

سناپا شیخ اور خلیفہ کو اپنی کبھی غلط نہ پائے احمد جیسے

الشَّيْخِ أَوِ الْخَلِيفَةِ فَهُوَ سَيِّئُ الْخَلِيقَةِ

شیخ یا خلیفہ کو وہ بدکار ساری خلقت سے برائے

يَا أَحْمَدُ مَنْ أَبْغَضَ الشَّيْخَ أَوِ الْخَلِيفَةَ كَجَلِ

احمد جس نے بغض رکھا شیخ یا خلیفہ سے

الَّذِينَ هُمْ وَالَّذِينَ نَارُ فُتُو قَدْ فَتَىٰ عَلَىٰ نَفْسِهِ أُولَٰئِكَ

وہم اور دینار کے لئے اپنے اپنے واسطے دوزخ کے دروازے

النَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَحَبَّ الْفُقَرَاءَ فَهُوَ

کہو لے احمد جس نے فقیر کو دوست رکھا وہ

مَلَكَ وَمَنْ أَبْغَضَ وَفِي آيَةِ فَهَلَكَ

ملک ہوا اور جس نے بغض رکھا وہ کنوین بین کرا اور ہلاک ہوا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَحَبَّ الشُّيُخَ فَهُوَ

احمد جس نے بزرگوں کو دوست رکھا اسکا نام ہے

خَيْرُ النَّاسِ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ عَدُوٌّ

بہترین خلق اور جس نے بغض رکھا اُسے وہ گناہ

الشَّيْطَانِ الْمُرِيدِ الْخَنَاسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

شیطان مردود خناس

حَبَّ الْفُقَرَاءِ يَقُودُ إِلَى الْجَنَّةِ وَبُغْضِهِمْ

نقدار کی دوستی کہتے ہیں جنت کی طرف اور ان کا بغض

يَسُوقُ إِلَى النَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا

یجائے دوزخ کی طرف احمد جب تو

تَكَلَّمْتَ بَيْنَ يَدَيِ الشَّيْخِ لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ

کھت کرے شیخ کے سامنے تو اپنی آواز بلند نہ کر

فَوَقَّصُوا تِلْكَ وَأَغْضَضْ مِنْهَا مَرَاغِبًا لِلْأَدَبِ

شیخ کی آواز پر اور جھکارہ اُس سے ادب کی رعایت میں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْبَحِيلُ يُعَادِيهِ الصَّغَارُ

احمد بخیل کو چھوٹے بڑے دشمن

الْكِبَارُ وَالسَّائِي يُوَالِيهِ الْأَبْرَارُ وَالْأَخْيَارُ

کھتے ہیں اور سخی دوست اور سیکو کار دوست رکھتے ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعَاضِي خَافَ الْمَمَاتَ وَالْمَطْبِعَ

احمد گنہگار دُرتا ہے موت اور خدا کا حکم مانتے والا

لَا يَخَافُ لِأَنَّهُ أَطَاعَ نَفْسَهُ وَهَذَا الطَّاعُ

نہیں دُرتا اس لیے کہ وہ گنہگار اطاعت کر چکا ہو اپنے نفس کے اور حکم پہنچا نیوالا

الْمُؤَلِّفُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِنَّ أَفْضَلَ أَلْذَكَارِ التَّهْلِيلُ

اطاعت کر چکا ہے خدا کا احمد بیشک سارے ذکر کرنے افضل والا

وَالْوَحْدَةُ بِهَذِهِ الْكَلِمَةِ لِلَّذِي لَجَّلَ قَوْلُهُ

الاحمد سے اور تنہا رہنا سب سے اس کلمہ کے ساتھ پادشاہ بزرگ کے لئے

يَا أَحْمَدُ الْأَوَّلِيَاءُ نَوَابُ الْأَنْبِيَاءِ لَا تَنْ

احمد اولیاء انبیاء کے نایب ہیں اس لئے کہ اولیاء انبیاء کی

الْأَوَّلِيَاءُ يَقْتَدُونَ بِالْأَنْبِيَاءِ وَيَتَسِيرُونَ

پیروی کرتے ہیں اور انکی سے عادت

سَيَرَّتْ هِمَّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا جَلَسَ التَّلْمِيزُ

جستار کرتے ہیں احمد جب بیٹھا شاگرد

بَيْنَ يَدَيِ الْأُسْتَاذِ وَأَخَذَ حُرْفًا مِنْ فِيهِ فَقَدْ

استاد کے سامنے اور بیٹھا ال حرف اس کے منہ سے تو

ثَبَتَ حَقُّهُ عَلَيْهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِلْأُسْتَاذِ

ثابت ہو گیا اس کا حق یہ ہے احمد استاد کے حق

حَقُّوهُ عَلَى التَّلْمِيزِ وَجِبَ عَلَيْهِ أَنْ

بہت ہیں شاگرد پر وجہ ہے شاکر دیر کہ انکو ادا کرے

يُودِّيَهُمَا بَعْدَ اسْتِطَاعَةِ قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ إِنَّ

یہا تک ہو سکے احمد بیشک

الْأُسْتَاذَ خَيْرًا لَا بَاءَ فَلَِمَ صَبَّغَتْ الْحَقُّوقُ

استاد اچھا ہے باپ دادا سے تو کیوں کہتا ہے تو یہ حق عاقبت

بِالْعُقُوقِ إِذَا خَالَفَ التَّلْمِيزُ اسْتِذَاذَهُ

اور جب شاگرد استاد سے مخالف ہو تو پوچھا جائیگا

فَيُنَاطَبُ بِذَلِكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيُؤْخَذُ قَوْلُهُ

اس سے قیامت کے دن اور مواخذہ کیا جائیگا

يَا أَحْمَدُ أَنَا نَشْرُ النَّاسَ لِأَنَّ النَّاسَ يَطْلُبُونَ

احمد میں بدترین خلق ہوں اسلئے کہ خلق جیسا بھلو آسان کرنی سے

وَأَنَا لَسْتُ كَمَا ظَنُّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ذَاتُهَا صَمٌ

میں ویسا نہیں ہوں احمد جب دوسرا

الْمُرِيدُ أَنْ تَمَّ صَاحِبُهَا فَلَا كَلَامَ لَهُمَا عَفَا

اہل میں جس کے پر دو وزن سے صلح کرے تو کو گفتگو نہ ہو

الْأَسْتِغْفَارُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ النِّشَاطُ

کو استغفار کے بعد احمد نشاط اور مصائب میں

وَالْأَسْتِغْفَارُ مِنْ أَعْمَالِ الرِّجَالِ قَوْلُهُ

قائم رہنا قوی مردوں کے کام میں

يَا أَحْمَدُ رَبِّ عَامِرِ الْبَنِيَّانِ سَكَنَ فِي بَيْتِ

احمد بہت سے گھر بنانے والے جارے گھروں کے گھر میں

الَّذِي يُدَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِلصَّمْتِ ثَلَاثَةٌ

یعنی قہر میں احمد صمت کے تین

أَحْرَفِ الصَّادُ وَالْمِيمُ وَالشَّاءُ وَالصَّادُ

حرف (ص) (م) (ت) (صاد)

عِبَارَةٌ عَنِ الصُّوفِ وَالْمِيمِ عِبَارَةٌ عَنِ الْمَدِّ

عبارت سے صوف سے ميم عبارت سے مد

وَمَوَ الْكَذِبِ وَالشَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ التَّرْسِ فَمِنْ

اور وہ جھوٹ سے ت عبارت سے ترس سے لے توجہ

۴۹
نہی
۴۹

حَمَمَتْ قَدْ صَدِرَ عَنِ الْبَكَاءِ وَاسْتَفْغَرَتْ

چپ ہا وہ بھیا گیا بلا سے اور سچے پروا ہوا

الْكَذِبِ فَكَامَا صَارَتْ حَمَمَتْهُ ثُمَّ سَا

جھوٹ سے نوگوا ہو گیا اس کا چپ رہنا پر ڈال ایسے ڈال

يَمْنَعُ مِنْهُ جَمِيعَ الْأَفَاتِ الَّتِي تَتَوَلَّدُ مِنَ النُّطْقِ

روستاس اس سے ساری آفتیں جو پیدا ہوتی ہیں بولنے سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمُرِيدُ لَا يَنَالُ الْمُرَادَ قَبْلَ

اُمید مراد نہیں پاتا نفس کے

الْخُرُوجِ عَنِ النَّفْسِ لِأَنَّ النَّفْسَ يَطْلُبُ

خروج کرنے سے پھلے اس لئے کہ نفس چاہتا ہے

مِنْهُ مَا تَشْتَهُي وَلَا يَحْصُلُ مَطْلُوبُهَا بَدْوً

اس سے جو اسکی خواہش ہے اور نفس کا مطلوب حاصل نہیں ہوتا بغیر

الْإِسْتِغْثَالِ بِالَّذِي نَبَأَ الَّتِي تُفْقَتْ رِضَاءَ الْمَوْلَى

مستول ہوئے دنیا میں جو شادی ہے خدا کی خوشنودی کو

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ تَرَكَ نَفْسَهُ فِي الْمَرَاةِ

احمد جس نے ڈال یا اپنے آپ کو حبس میں

سَدَى كَيْفَ لَهُ سَبِيلٌ إِلَى الْمَدَى قَوْلُهُ

کسی غرض سے کیونکر اسے کوئی راہ ہدایت کی

يَا أَحْمَدُ لَا رَدَّ لِقَصِيحَةٍ بِالتَّوْبَةِ عَنِ الْمَعَاذِ

اُمید مریہ ہونا درست ہوتا ہے کنا ہون سے باز آنے پر

وَيَتَمُ بِتَرْكِ الدُّنْيَا وَنِخَارِهَا فَمُرِّ لِمَرَاتٍ

اور پورا ہوتا ہے دنیا اور اس کے زخارف چھوڑ دینے پر جس کے

بِهَذَيْنِ الشُّرْطَيْنِ لَا يَسْمَى مُرِيدٌ أَعِنْدَ الْقَوْمِ

یہ دو شرط ادا نکلی اس کا نام مرید نہیں ظریقت الون کے نزدیک

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنْ أَصْبَحَ أَسِيرَ النَّفْسِ وَأَمْسَى

اُمید جو ہر وقت قیدِ نفس کا صبح شام

أَسِيرَهَا فَهُوَ لَا يُعَدُّ مِنَ الرِّجَالِ بَلْ يُعَدُّ

وہ مرد و نسین نہیں گنتا گیا

مِنَ الْمُخْتَلَيْنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا أَصْبَحَ

بلکہ وہ

الْعَشَقُ غَالِبٌ وَظَلَّ قَاهِرًا وَقَادِرًا مَسْدُ

چھوڑا و نہیں سے شمار کیا جائیگا

عَشَقٌ غَالِبٌ ہوا اور اپنے غلبہ کا اس نے پر تودہ والا اور اپنے

الْعَقْلُ مَغْلُوبٌ بِأَعَاجِزِ قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ كُلُّ حَبِيبٍ

قدرت دکھائی چھپ گئی عقل مغلوب در عاجز ہو کر اُمید ہر اک طیب

يُعَالِجُ وَيُدَوِّي بِالْمُعَالَجَاتِ وَطَبِيبِي

علاج کرتا ہے اور دوا کرتا ہے معالجات سے اور میرا طبیب

يَمْرُضُ وَيَمْسُقُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِنَّ الطَّبِيبَ

بیمار کرتا ہے اور تہکاتا ہے احمد بیشک طبیب

يَعَالِجُ لَكَ كُنْ جَبِينِي أَمْرٌ خَصَنِي مَرَضٍ مِنْ

علاج کرتا ہے لیکن میرے طبیب کے اک مرض دیا ہے مجھ کو اس نے

أَمْرًا خَصَنِي وَرَحِمَنِي كَعَنْهُ بِمَا قَضَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

مرضون سے اور میں خوش ہوا اس سے جو کہ حکم نکا دیا گیا احمد

الْعَالِمُ صَاحِبُ الْبَيَارِ وَالْعِبَادَاتِ وَالْفَقِيرُ

عالم تو بیان اور عبادات والا ہے اور فقیر

صَاحِبُ الرُّمُوزِ وَالْإِشَارَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

رموز اور اشاروں والا ہے احمد

الْعَالِمُ طَالِبُ الشُّهُرَةِ وَالْعِرْفَانِ وَالْفَقِيرُ طَالِبُ

عالم تو شہرت اور معرفت چاہتا ہے اور فقیر کمنا می

لِلْمَعْمُولَةِ وَالْكَثْمَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعَالِمُ مِيرُ

اور پوشیدہ کی چاہتا ہے احمد عالم تو ظاہر کرتا ہے اپنے

نَفْسَهُ بِالنُّطْقِ وَالْفَصَاحَةِ وَالْفَقِيرُ يَجْهَلُ

نفس کو نطق اور فصاحت سے اور فقیر مجھانا ہے

نَفْسَهُ مَعَ الْعِلْمِ وَالْبَلَاغَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اپنے نفس کو علم اور بلاغت کے ہوستے احمد

الْعَالَمُ جَهْدٌ فِي اقْتِنَاسِ الزَّيَادَةِ وَالْفَقِيرُ

عالم تو کوشش کرتا ہے زیادت کے حاصل کرنے میں اور فقیر

مُجَاهِدٌ فِي الطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ قَوْلُهُ

کوشش کرتا ہے طاعات اور عبادات میں

يَا أَحْمَدُ الْعَالَمُ حَيٌّ أَنْ يَجْتَمِعَ الْخَلْقُ لَهُ

حمد عالم تو چاہتا ہے کہ خلق اس کے سامنے جمع ہو

وَالْفَقِيرُ رَضِي بَأَنْ لَا يُشَارَكَ قَوْلُهُ

اور فقیر خوش ہوتا ہے اس سے کہ اشارہ کیا جانی اس کی طرف

يَا أَحْمَدُ الْأَنْقَطَاعُ أَنْقَطَاعًا رَاقِعًا

حمد انقطاع دو میں ایک انقطاع سے

عَنِ الْخَلْقِ لِيُحْصَلَ بِهِ الْعِزَّةُ وَهَذَا الْيُسْرُ

خلق سے اس لئے کہ حاصل ہو اس سے گوشہ نشینی اور یہ

أَنْ يَهْلُ وَانْقِطَاعُ عَنِ النَّفْسِ لَا يَحْصُلُ

آسان ہے اور ایک انقطاع ہے نفس سے کہ نہیں حاصل ہوتا

إِلَّا بِإِبْرَاضَةٍ وَمُجَاهَدَةٍ رَاقِعَةٍ

گزشتہ بات سے اور مجاہدہ سے اور یہ شوالہ اور سخت

وَأَشَدُّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنْ أَفْطَرٍ وَمَنْعٍ

ترے حمد جس نے افطار کیا اور روکا اپنے

حَوَاشِي الْخَمْسِ مَا لَا يُغْنِيهِ خَيْرُ مَعْنَى

حواشی خمس کا جو کچھ کہتا ہے تو بہتر ہے وہ اس شخص سے

أَمْسَاكَ عَنْ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَمَعَاجِرِ حَوَاشِي

جو روکا جائے اور اپنے سے اور علاج کرنا ہے وہ اس کا

وَيُشِيرُ إِلَى الْمَحْظُورَاتِ وَالْمَنْعُوعَاتِ قَوْلًا

اور مہلت دیتا ہے ان کو ممنوعات اور نہیات کی طرف

يَا أَحْمَدُ رَبِّ صَائِمٍ مُفْطِرٍ وَرَبِّ مُفْطِرٍ

حمد بہت سے روزہ دارا افطار کرنے والے ہیں اور بہت افطار کرتے

صَائِمٍ لَانَّ مَنْ أَمْسَاكَ عَنِ الْأَكْلِ

روزہ دار میں اس لئے کہ جو روکا جائے کھانے سے

وَالشُّرْبِ وَتَرْكُ جَوَارِحِ الْمَنْعُوعَاتِ

اور پیئے اور چھوڑ دیا اپنے جوارح کو نہیات کی طرف

فَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ أَهْلِ الشَّرِيعَةِ وَمُفْطِرٌ

تو وہ روزہ دار ہے شریعت والوں کے نزدیک اور افطار

عِنْدَ أَهْلِ الْحَقِيقَةِ وَهُوَ أَشْطَرُ وَمَنْعُ جَوَارِحِهِ

کرنی والے حقیقت والوں کے نزدیک اور سختی افطار کیا اور روکا

بِمِنْ الْمَحْظُورَاتِ فَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ أَهْلِ

اپنے جوارح کو ممنوعات سے تو وہ روزہ دار ہے حقیقت والوں

الْحَقِيقَةُ وَمَنْ صَامَ وَرَاعَى هَذَا الشَّكْلَ

کے نزدیک اور جس نے روزہ رکھا اور دونوں شرطیں

فَصَوَّمَهُ تَامٌّ فِي الشَّرِّ نِعْمَةً وَالْحَقِيقَةُ نَظَرَتْ

عمل میں لایا تو اس کا روزہ شریعت اور حقیقت میں پورا ہے

فِي الْبَحْلِ وَسُوءِ الْخَلْقِ قَدْ جَذَّتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ

یعنی بد خلقی اور بھل میں دیکھا تو عین ہر ایک کو ان دونوں میں

مِنْهُمَا سُوءُ الْخِصَالِ لَا هُمَا شُعْبَتَانِ

خصال بابا اس لئے کہ یہ دونوں شاخیں ہیں

مِنَ الْكُفْرِ وَنَظَرَتْ فِي الْجُودِ وَحُسْنِ الْخَلْقِ

کفر اور دیکھا میں نے سخاوت اور خوش خلقی میں

وَجَذَّتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا أَحْسَنَ الْخِصَالِ

تو میں نے ان دونوں سے ہر ایک کو بہترین خصال بابا

لَا هُمَا شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ قَوْلُ بَلِّغْ

اس لئے کہ یہ دونوں شاخیں ہیں ایمان کی تو یکساں ہے

خَيْرٍ لِّسَانَهُ فِيهِ وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ

وہ شخص جس نے اپنی زبان کو سخت کیا اپنے منہ میں اور کیا برا وہ شخص

فَالْأَمْعِيَّةُ أَخِيهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طَوْبِي لِمَنْ

جس نے کہا لا ایمانہ اپنے بھائی کے عیب لینے احمد کیا خوب وہ شخص جس نے

رَأَى عَيْبُونَ نَفْسَهُ وَلَمْ يُرَ عَيْبُونَ غَيْرُهُ

دیکھا اپنے نفس کے عیبوں کو اور نہ دیکھا غیر کے عیبوں کو

وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ رَأَى عَيْبُونَ غَيْرَهُ وَلَمْ يَرَ عَيْبُونَ

اور کیا بُرا ہے وہ شخص جس نے دیکھا غیر کے عیبوں کو اور نہ دیکھا اپنے

نَفْسَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنْ مَلِكٍ يَدِينُ

نفس کے عیبوں کو احمد جو مالک ہوا اپنے دونوں

مَنْكِبَيْهِ وَخَذِيذُهُ أَكْرَمُهُ اللَّهُ فِي الدَّارَيْنِ

موندھوں کا اور دونوں رانوں کے لیے سچ کا اللہ نے بزرگ کیا انکو دونوں جانوں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنْ عَاشِرِ مَالِكِ النَّفْسِ

احمد جو جیا نفس کا مالک ہو کر

فِي الدُّنْيَا هُوَ خَيْرُ فُلُكِ الْعِشَاءِ فِي الْعُقَى

دنیا میں وہ اٹھایا جائیگا قیام کا بادشاہ ہو کر عقلمین

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا وَةَ الْقُرْآنِ ثَلَاثَةُ الْعَالَمِ

احمد تلاوت قرآن تین طرح کی ہیں عالم کی

وَالزَّاهِدُ وَالْعَارِفُ أَمَّا الْعَالِمُ فَهُوَ يَتْلُو

اور زاہد کی اور عارف کی عالم تو تلاوت کرتا ہے

بِالتَّحْقِيقِ وَالتَّفَكُّرِ وَأَمَّا الزَّاهِدُ فَهُوَ يَجْهَدُ

غور اور فکر کے ساتھ اور زاہد کوشش کرتا ہے

فِي لُتْفِ التَّلَاوَةِ وَأَمَّا الْعَارِفُ فَلَهُ شَانٌ

کثرت تلاوت میں اور عارف اس کی تو بڑی شان ہے

عَظِيمٌ فِي التَّلَاوَةِ لِأَنَّهُ يَتْلُو مَتْنًا مَعَ اللَّهِ

تلاوت میں اس لئے کہ وہ تلاوت کرتا ہے اللہ کے ہمراہ کرتا ہوا

قَوْلُهُ يَا أَحْسَدُ كُلْ لَفْظٌ يَتَوَلَّدُ مِنْ لِسَانٍ فَهُوَ

احمد لفظ پسند ہوتا ہے زبان سے اور وہ باقی رہتا ہے

يَتَقَى فِي الْأَذَانِ وَكُلُّ مَعْنَى تَخْرُجُ مِنَ الصُّدُورِ

کانون میں اور ہر معنی نکلتے ہیں سینوں سے

فَهُوَ يَقَعُ فِي الْخُورِ قَوْلُهُ يَا أَحْسَدُ ذِكْرُ

نودہ کرتے ہیں دریاؤں میں احمد ذکر اللسان قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

وَعَاءُ الْعَالَمِ حَيْثُ لَا يَسْمَعُ فِيهِ إِلَّا شَيْءٌ

عالم کا ظرف سنگ سے نہیں سماتی ہے اس میں مگر تہوری سی چیز

قَلِيلٌ لِأَنَّهُ يَتَكَلَّمُ عَنِ الْمَقْرُوءَاتِ وَالْمَحْفُوظَاتِ

اس لئے کہ وہ کلام کرتا ہے بولی جاتی چیزوں سے اور یاد رکھی چیزوں سے

وَعَاءُ الْفَقِيرِ وَسِيعٌ يَسْمَعُ فِيهِ كَثِيرٌ

اور فقیر کا ظرف کشادہ سے سما جاتی ہیں اس میں بہت سی

مِنَ الْأَشْيَاءِ لِأَنَّهُ يَنْطَرُّ عَنِ الْمُلْهَمَاتِ

چیزیں اسلئے کہ وہ ہولتا ہے ان باتوں سے جو اللہ کی جاتی ہیں

وَالْوَارِدَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَيْلُ لِمَنْ وَقْتُهِ

اور جو خیال اسکی دلوں پر گزرتے ہیں بہت ہی برا سہرہ شخص کی خبر کا

مَقْتُ وَلِذَا يُقَالُ مَنْ عَرَفَ اللَّهَ كَلَّ لِسَانُهُ

خواب سے اور اسی لئے کہا جاتا ہے جس نے پہچانا اللہ کو تنگ ہو گئی اسکی زبان

أَيُّ لَا يَخُوضُ فِي حَدِيثٍ لَا يَغْنِيهِ

یعنی وہ شکر نہیں کرتا بیٹا نہ وہ بات میں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ فَكَرَ وَكَدَّ فَفَعْدُ

بہت جس نے سوچا اور کوشش کی آہن وہ ٹھیک

هَذَاكَ وَبَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اللَّهُ

ہاں کی ہوا اور سنا ہوا

يُمَيِّرُكُمْ يَسْنُو وَالْجَوَادُ يَجُودُ بِغَيْرِ

سوچتا ہے پھر دیتا ہے اور جواد لے دیتا ہے بغیر

الْقِيَارِ وَاللَّهُ يُمَيِّرُ لِسَانَهُ

سچے ٹھیک نئی چیز کرتے والا ہے اپنی سخاوت کا

مَنْ شَاءَ

مَشَقَّةُ مُحَمَّدٍ يَوْمَ سَفَرٍ عَلَى خَلْفٍ سَيِّدٍ قَدْ عَلِيَ مَا حَبَّ غَوْلُهُ

عین جہان
نجات کا فن
کھانا

تاریخ سبع مولانا ابوالبرہان بن سلیمان الدین صاحب صفت

حضرت سلطان احمد قطب ب جہان	ای لقب جمال الدین احمد ہنسوی
جنگی نسل پاک کو میراث قطبیت	اور گاتا ابد قایم جمال منوی
تربیت جنگی ہر کامل مکمل نکلیا	جنگ فیض عام نے کہولا صراط مستوی
ای اسی فیضان کا جلو کتاب مہات	سالکوں کے حق میں جو شاہراہ ہروی
جسکا ہر حرف اُن مخزن اسرار قدس	جسکا ہر جملہ اک معراج رقی
دیکھئے جسکی ہر گمراہ آئے راہ پر	جسکی پتھری سے ذکی بن جا جو سود غوی

جب ہی مطبوع سال طبع میں کی منقوش

لکھیا بیاختہ متن صراط مستوی

از طبع ادا ابوالمہربان محمد سراج الحق صاحب جلی سلمہ

ای جمالی کیا چہی ہے مہات	جسکا ہر حرف عرفان مہات
جسمین ہیں فیضان نیر وانی برنو	جسمین ہیں لہام حق فتح باب
جسکا ہر اک مہمہ فیض ازل	جسے پایا مہات اپنا خطاب
جب ہی مطبوع جلد بیٹ زرین	روئی مہات سے اٹھا اسکے نقاب
دیکھ کر بیاختہ سب کہ اسٹے	کیا چہی ہے یہ کتاب جواب

دل میں آیا لیکن اکتانہ طبع طبع کو آئے نہ پر دم بھری تبا

بسر جمعیت خاطر ملا
ماوہ تاریخ کا نسخ کتاب

الحمد لله انت کہ کتاب مستطاب مسمیٰ بلبہات مصنفہ حضرت
قطب الاقطاب قطب جلال الدین بانسوی حمہ اللہ علیہ مد ترجمہ اردو
حسب الرشاد حضرت شاہ سراج الحق صاحب جمالی مطبع یونی
شہر الوریہ ہتمام ماصی پر معاصی محبت یوسف علی خلیفہ
مد علی صاحب خوشنویس ساکن قصبہ باول علاقہ
پنجاب تصنیف مولوی سراج الحق صاحب لد حکیم نور
صاحب متوطن قصبہ تجارہ بہ صحت تمام طبع
گردید الہی عافیت محمود باد بھرت بنی
والہ الامجاد المرقوم بہت
شہر ذاکحجۃ ۱۳۰۶ ہجری
مشفقہ منصف علی
غفر اللہ لہ
فقط

فہرست کتب مطبوعہ یوسفی اور با تمام محمد یوسف علی خفر

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
پنجویہ تبسم خاشدہ	۲۱	مسدس یعنی حدیقہ اللہ	۱۱
تقطیع خور و معہ فوائد	۲۲	مضنفہ مولوی سلیم الدین	۱۲
نور الموعظ عربی معجمہ	۱	نار تولی بحواب سجا	۱۳
اردو مصنفہ حضرت	۲	دو قسم کے کاغذ طبع	۱۴
قطب الاقطاب قطب	۳	ہوا ہے	۱۵
جمال الدین احمد ہاشمی	۴	نافع الانشاء فارسی مصنفہ	۱۶
رحمۃ اللہ علیہ	۵	میانجی شیرازین صاحب	۱۷
ملہات مع ترجمہ مصنفہ	۶	ساکن کج ث قاسم	۱۸
حضرت قطب الاقطاب	۷	انشای سبے زین فارسی	۱۹
قطب جمال الدین صاحب	۸	مصنفہ منشی جی زین صاحب	۲۰
علیہ الرحمت اس کتاب	۹	قوم کا بیت ساکن دہلی	۲۱
پیشبر ہی شتھار نطباع	۱۰	عالم صغیر و مفت مائل	۲۲
		تختی مفردات طلانی	۲۳
		از الکتب تا ابجد فی تختی	۲۴

وضیح ہو کہ کتابت کو رصہ سی جن صاحب کل دل پیاؤ بذریعہ یوسفی ایسل مطبع یوسفی اللہ
سے طلب فرمائیں اور دہلی میں فراش خانہ کی کھڑکی پر جم غبش کی مسجد حافظ امراو علی صاحب
امام مسجد سے اور جی پور میں جی پور بازار حافظ کمال الدین و اگر پائیر قاسم علی صاحب میانجی

